Daily PUBLIC KARACHI

روزنامہ پبلک کراچی

ایڈیٹر انچیف وسیم احمد

جلد 12 | پیر 28 ستمبر 2026ء، 15 ربیع الثانی 1448ھ | صفحات 4 قیمت 5 روپے | شمارہ 187

سیکیورٹی فورسز کے چند روز میں کامیاب آپریشنز، 71 سے زائد دہشتگرد ہلاک

آپریشن کے دوران اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد ، 72 گھنٹوں کے دوران آپریشن تیز

پاکستان میں دہشت گرد سرگرمیوں میں افغان طالبان حکومت کا ملوث ہونا امن و استحکام کے لیے خطرے کا باعث بن رہا ہے

راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کی جانب سے جاری بیان کے مطابق پاکستان میں دہشت گرد سرگرمیوں میں افغان طالبان حکومت کا ملوث ہونا امن و استحکام کے لیے خطرے کا باعث بن رہا ہے، خفیہ اداروں نے کنڑ، طالبان میں فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے متعدد ٹھکانوں کی نشاندہی کی، ٹھکانوں کی بیخ کنی آپریشن شروع کیا، آپریشن طالبان کے دوران سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے متعدد (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)



نیویارک: وزیراعظم شہباز شریف تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

پنجاب میں سیاحت کے فروغ کیلئے مملکہ سہائل بروئے کار لائے جائیں گے، مریم نواز

قدرتی و شہ دنیا بھر کے سیاحوں کے لیے باعث کشش ہے شکھائی تعاون تنظیم کا رواں سال لاہور کو سیاحتی اور ثقافتی دارالحکومت قرار دینا خوش آئند ہے

پنجاب کے تاریخی، ثقافتی اور سیاحتی ورثے کو اجاگر کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، سیاحت کے فروغ سے نئے روزگار پیدا ہوں گے اور مقامی معیشت مضبوط ہوگی

لاہور (آئی این پی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ پنجاب میں ثقافت، سیاحت اور ہنر کو نئی جہت دی ہے، سیاحت انسان کو زمین پر بھلے پھرنے اور غور و فکر کی دعوت دیتی ہے، سیاحت کے فروغ کے لیے مکمہ سہائل بروئے کار لائے جائیں گے، عالمی یوم سیاحت پر اپنے پیغام میں مریم نواز شریف نے سیاحت کے پرعزم بنڈ، گنبدوں والوں کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو زمین پر سیاحت کا ہنر عطا کیا ہے، پنجاب میں ثقافتی اور قدرتی ورثہ دنیا بھر کے سیاحوں کے لیے باعث کشش ہے، انہوں نے کہا کہ شکھائی تعاون تنظیم کا رواں سال لاہور کو سیاحتی اور ثقافتی دارالحکومت قرار دینا خوش آئند ہے۔ قدرتی حسن سے مالا مال پنجاب کے طاقے کھی ترقی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

چیمپئنز ٹرافی کی میزبانی کے لیے پاکستان کی تیاریاں مکمل، ایس سی او کے قومی کوآرڈی نیٹرز کا 3 روزہ اجلاس (آج) ہوگا

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) پاکستان کی زیر صدارت شکھائی تعاون تنظیم کے قومی کوآرڈی نیٹرز کا پہلا اجلاس 28 سے 30 ستمبر تک اسلام آباد میں ہوگا، اس میں تنظیم کے رکن ممالک کے قومی کوآرڈی نیٹرز اور ایس سی او سیکرٹریٹ کے نمائندے شرکت کریں گے۔ دفتر خارجہ کے مطابق اجلاس کی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

ڈینگی بے قابو، 800 سرکاری کیسز رپورٹ اصل تعداد کہیں زیادہ ہونے کا دعویٰ

نجی مراکز اور گھروں میں زیر علاج مریضوں کے باعث اصل تعداد کہیں زیادہ ہونے کا خدشہ

کہوٹا (خصوصی رپورٹر) کہوٹا شہر اور مضافاتی علاقوں میں ڈینگی کے بڑھتے ہوئے کیسز نے شہریوں میں شدید تشویش پیدا کر دی ہے۔ محکمہ صحت کے مطابق رواں سیزن میں اب تک 788 کیسز رپورٹ ہو چکے ہیں جبکہ ذرائع کے مطابق نجی کلینکس اور گھروں میں زیر علاج مریضوں کی ڈی ہیلتھ اتھارٹی کہوٹا کی ٹیموں کی اصل تعداد اس سے کہیں زیادہ ہو سکتی ہے۔ دو نوجوانوں کی ڈینگی کے باعث ہلاکت نے صورتحال کی سنگینی مزید اجاگر کر دی ہے۔ ڈی ایچ او ہیلتھ کہوٹا ڈاکٹر مسعود کے مطابق ہلاک شدگان میں شہریہ تحصیل کہوٹا کے رہائشی 19 سالہ عمیر اور 24 سالہ فیصل شامل ہیں، دونوں کا تعلق نجی ہاؤسنگ سوسائٹی سے بتایا گیا ہے۔ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)



لاہور: سابق وفاقی وزیر مولانا عبدالودود قاسمی سے انکی اہلیہ کی وفات پر تعزیت کر رہے ہیں

بلوچستان میں دہشتگردوں کیخلاف کارروائی قابل تحسین ہے، مراد علی شاہ

مکمل خاتمے تک قومی سطح پر مربوط اور موثر کارروائیاں جاری رہنی چاہئیں، وزیراعلیٰ سندھ

کراچی (خصوصی رپورٹر) وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ نے بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے جوانوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ سندھ نے اپنے بیان میں کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز نے موثر کارروائی کی ہے، بلوچستان میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کے خلاف کارروائی امن دشمن عناصر کے لیے واضح پیغام ہے، سید مراد علی شاہ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں، دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے قومی عزم کو مزید مضبوط کرنا ہوگا، انہوں نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی پاکستان کے امن اور استحکام کے لیے سنگین خطرہ ہے، تاہم پاکستان کے عوام دہشت گردی کے خلاف جنگ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

آپریشن شعبان 2 کے دوران سیکیورٹی فورسز کی موثر کارروائیاں

آپریشن کے دوران اب تک 33 دہشتگردوں کو جہنم واصل کیا جا چکا ہے

کراچی (نمائندہ خصوصی) شعبان ویلی میں جاری آپریشن شعبان 2 کے دوران سیکیورٹی فورسز کی موثر کارروائیوں کے نتیجے میں فتنۃ الخوارج کے مزید 5 دہشت گرد ہلاک کر دیے گئے ہیں۔ آپریشن کے دوران اب تک 33 دہشتگردوں کو جہنم واصل کیا جا چکا ہے جبکہ 23 دہشتگردوں کی لاشیں ضبط کر لی گئیں ہیں۔ آپریشن کے دوران شعبان ویلی میں بھاری آپریشن 2 کے دوران سیکیورٹی فورسز کی موثر کارروائیوں کے نتیجے میں فتنۃ الخوارج کے مزید 5 دہشت گرد ہلاک کر دیے گئے ہیں



امریکی کانگریس میں پاکستان کاکس کے کوچیئرمین کانگریس مین پرمیلا جے پال اور صدر محمد مہدی ملاقات کر رہے ہیں

دہشتگردوں کی ریکی اور سہولت کاری کے شواہد سامنے آگئے

بارودی مواد سے بھری گاڑی کے علاوہ رکشہ اور موٹر سائیکل بھی استعمال کی

پشاور (خصوصی رپورٹر) کوہاٹ میں پراسرار پولیس لائنز خودکش حملے سے متعلق محکمہ انسداد دہشتگردی کی تفتیشی ٹیم کی رپورٹ میں دہشت گردوں کی جانب سے حملے سے قبل کی ہارڈ ریکی اور سہولت کاروں کی معاونت کے شواہد سامنے آئے ہیں۔ تفتیشی حکام کے مطابق دہشتگردوں نے پولیس لائنز تک پہنچنے کے لئے بارودی مواد سے بھری گاڑی کے علاوہ رکشہ اور موٹر سائیکل بھی استعمال کی، خودکش حملہ آور نے کوہاٹ میں پراسرار پولیس لائنز کے قریب پہنچ کر اپنے رکشہ کو دھماکے سے اڑا دیا، حملے کے وقت پولیس لائنز میں موجود اہلکار اور شہری بھی نشانہ بنے، حملے میں 6 پولیس اہلکاروں سمیت 11 افراد جاں بحق ہوئے تھے، حملے کے بعد علاقے کو سیل کر دیا گیا تھا، حملے کے بعد کوہاٹ پولیس نے مقدمہ درج کیا تھا، تفتیشی حکام کے مطابق دہشتگردوں نے پولیس لائنز تک پہنچنے کے لیے بارودی مواد سے بھری گاڑی کے علاوہ رکشہ اور موٹر سائیکل بھی استعمال کی، خودکش حملہ آور نے رکشہ کو دھماکے سے اڑا دیا، حملے کے بعد علاقے کو سیل کر دیا گیا تھا، حملے میں 6 پولیس اہلکاروں سمیت 11 افراد جاں بحق ہوئے تھے، حملے کے وقت پولیس لائنز میں موجود اہلکار اور شہری بھی نشانہ بنے، حملے میں 6 پولیس اہلکاروں سمیت 11 افراد جاں بحق ہوئے تھے، حملے کے بعد علاقے کو سیل کر دیا گیا تھا، حملے کے بعد کوہاٹ پولیس نے مقدمہ درج کیا تھا، تفتیشی حکام کے مطابق دہشتگردوں نے پولیس لائنز تک پہنچنے کے لیے بارودی مواد سے بھری گاڑی کے علاوہ رکشہ اور موٹر سائیکل بھی استعمال کی، خودکش حملہ آور نے رکشہ کو دھماکے سے اڑا دیا، حملے کے بعد علاقے کو سیل کر دیا گیا تھا

ایلوویرا کی افادیت؟



تقریباً ہر گھر میں موجود ہونے والا ایک عام پودا ایلوویرا (Aloe Vera) کوار گندل (Kwar Gandal) انتہائی کنول کی جینس ہے مگر لوگ اسے جھاڑی کی کنول بھی تعبیر کرتے ہیں کچھ اسے جنت کی بوٹی بھی پکارتے ہیں پنجاب میں ایلوویرا کے مختلف کوار گندل بھی کہتے ہیں یہ ایک قدرتی پودا ہے، جو اپنے اندر بے پناہ تاثیر اور فوائد چھپائے ہوئے ہے۔ یہ حسن و خوب صورتی کے ساتھ ساتھ میڈیکل بھی استعمال ہو رہی ہے یہ ایسا پودا ہے جسے آبیاری سے گھر میں اگایا جاسکتا ہے۔

ایلوویرا کی تاریخ چار ہزار سال پرانی ہے۔ اس کی دستاویز ہوگئیں ملتی ہیں، وہ چیاں کے مٹی کے برتن پر بھی ہوتی ملتی ہے جو کہ 2,200 قبل مسیح پرانی ہے۔ اس دور کے لوگ اس کے فوائد سے آگاہ تھے اور اسے مختلف بیماریوں کے علاج کے لئے استعمال کرتے تھے۔ ایلوویرا جس کا حوالہ قدیم مصری تحریروں میں بھی ملتا ہے جو کہ چار ہزار سال پرانی ہیں، تھم پلانٹ اپنے حسن کے نکھار کے لیے ایلوویرا اپنی معمول کی زندگی میں استعمال کرتی تھی۔ الیکزینڈر نے بھی کہا کہ وہ جنگوں میں زخموں کی مرہم کاری کے طور پر ایلوویرا جوس کا استعمال کرتا تھا کولمبس کریسٹوفر بھی ایلوویرا کے پودے کو مرہم کے طور پر استعمال کرتا تھا اور اپنے ساتھ بحری جہاز میں ہمیشہ ایک پودا لگائے رکھتا تھا۔ قدیم مشرکت میں ایلوویرا کو تحفہ دیتا کماری کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ کیونکہ ان کا عقیدہ تھا کہ عورت کی خوبصورتی اور حسن کی زیبائش کے لیے ایلوویرا سے بڑھ کر کوئی چیز ملیہ نہیں اور مختلف نسوانی بیماریوں کے علاج میں بھی اکثیر کار ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ دین دنیا کی مختلف ادویات میں ایلوویرا استعمال کیا جاتا تھا۔ الغرض زمانہ قدیم سے ہی ایلوویرا کی اہمیت مسلمہ ہے کہ یہ نہایت ملیہ پودا ہے۔ ایلوویرا کی پانچ سو کے قریب اقسام ہیں اور یہ کئی کی بیماری سے متعلق رکھتا ہے۔ اس کا آبائی وطن افریقہ ہے۔ یہ گرم علاقوں میں آسانی سے اگایا جاسکتا ہے۔ یہ امریکہ، جنوبی افریقہ، چین، پاکستان وغیرہ میں بآسانی پایا جاتا ہے۔ ایلوویرا میں موجود ایزا 98 فیصد پانی 20-30 معدنیات، 12 وٹامن اور 200 فوائد پر مشتمل ہوتے ہیں جبکہ وٹامنز

فی دن، فی فوبی تھری، بی فائیو، بی سیکس، بی ٹوبی سی ای، فولک ایسڈ، کولائن بھی حاصل ہیں اس میں معدنیات کی بڑی مقدار کیلشیم، کرومیم، کاپر، آئرن، میگنیشیم، میگنیز، میلبوڈینیم، سلیم، پوٹاشیم سوڈیم فلورائیڈ، سلفر، پوٹاشیم فاسفورس، زنک پائی جاتی ہے کمال کی بات یہ ہے کہ انتہائی سستے اس پودے میں ہیں قسم کے اسباق ایڈ پائے جاتے ہیں جو کہ عمارا جسم خوبصورتی بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ایلوویرا کے بہت سے فوائد ہیں ایلوویرا جسم کے مدافعتی نظام کو بہتر اور مضبوط بناتا ہے۔ کینسر یا کو ختم کرتا ہے اور بڑھاپے کے اثرات کو کم کرتا ہے۔ سفید بلڈ کو تیز کرتا ہے۔ کینسر سے بچاتا ہے اور دل کو مضبوط کرتا ہے۔ بلڈ شوگر کے لئے بھی مفید ثابت ہے۔ جوڑوں، ٹشوز اور مسوڑوں کو مضبوط بناتا ہے۔ اس کا استعمال ایڈز کے مریضوں میں قوت مدافعت پیدا کرتا ہے۔ جلد اور بالوں کی خوب صورتی کے لیے مدیوں سے آزمودہ ٹانک ہے۔ الغرض اس کے بے شمار اندرونی اور بیرونی فوائد ہیں۔ الغرض اور جدید ٹیسٹی سائنس کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ایلوویرا کے اندرونی فوائد ہیں۔ ایلوویرا کی بوتلیں آرکیل جانے والی جگہ یا جلد کی خارش پر ایلوویرا لگایا جائے تو جل جانے والی جگہ یا آبلہ کیسے پڑتا اور اسی طرح جلد کی خارش کو دور کرتا ہے۔ پیرے کے کیل مہاسوں پر روزانہ چند ہفتوں تک اس کا گودا نکال کر لگایا جائے تو چھری مرہے میں کیل مہاسے ختم ہو جاتے ہیں۔ چہرہ خوب صورت اور جلد صاف و شفاف ہو جائے گی۔ گودا نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ پودے سے تھوڑا ایلوویرا کا پتا توڑیں اور گودا چھری سے باہر کر آدھے گھنٹے بعد منہ دھو لیں۔ آج کل رنگت نکھارنے والی کریمیں، صابن، شیمپو اور شوننگ کریم وغیرہ میں اس کا استعمال عام ہے۔ آپ گھر میں ایک پودا ایلوویرا کا لگیں اور فائدہ اٹھائیں۔ چہرے کی رنگت نکھارنے کے لیے ہفتے میں دو بار گھیکوار کے رس میں تھوڑا سا روغن زیتون اور روغن بادام ملا کر چہرے پر ہلکے ہلکے کریں اور دو گھنٹے بعد چہرہ دھو لیں مسلسل کچھ مرہے تک عمل کریں جلد صاف شفاف اور چمکدار ہو جائے گی۔ مسئلہ ہے آدھ گھنٹا قبل گھیکوار کے پتوں کو توے پر سینکی اور سرکی جلد پر ہو جانے والے دانے ختم ہو جاتے ہیں اور اس کے علاوہ بال مضبوط اور چمکدار ہو جاتے ہیں۔ اگر کوئی زہریلا کیڑا کاٹ لے تو گھیکوار کے پتے کو کاٹ کر گودے والی جگہ سے متاثرہ حصے پر باندھ دیا جائے تو زہر کا اثر ختم ہو جاتا ہے اور جلد سوزش سے محفوظ رہتی ہے اور زخم بھی نہیں ہوتا۔ ہاتھوں کے کھردرے پن اور کہنی کو دور کرنے کے لیے اور مناسم خوب صورت کرنے کے لیے یہ طریقہ ضرور آزمائیں۔ آدھا کپ گھنم کا پاؤڈر لیں اور اس میں ایک کھانے کا چمچ گھیکوار کا عرق شامل کر کے پیسٹ سی تیار کر لیں اور اس آمیزے کو تین منٹ تک ہاتھوں پر مساج کریں اور پھر ہاتھوں کو نیم گرم پانی سے دھو لیں یہ عمل رات کو سوتے وقت کریں تو بہتر رہے گا یہ عمل اس کے بعد آپ پانی میں ہاتھ ڈالیں اگر آپ کی بیوی کو ہاتھوں کی دھبہ سے پریشان ہیں تو یہ نسخہ استعمال کریں چند روز میں ہاتھ مناسم اور خوب صورت ہو جائیں گے۔

ایلوویرا سایہ قدیم سے بدیہ تک کئی امراض میں قدرتی فائی شفا بخش حاصل کے طور پر مختلف بیماریوں کے علاج میں شفایابی کے ساتھ استعمال ہو رہا ہے۔ خاص کر السر اور السر کے زخموں کو نہ صرف مل کرنے کی اس کی مختلی شفایابی قوتوں کو تصحیح شاہی میں السر کے سوراخوں اور زخموں کو نہ مل اور تحریر کرنے کی حیرت انگیز صلاحیت ہے۔ یہ ان السروں میں XX منہ کا السر، ملق کا السر، قدامی بانی کا السر، معدہ کا السر، معدہ میں زخم چھوٹی آنت کا السر ڈی آنت کا السر، گیمٹرک السر اور گینسر، ڈیبیٹک السر اور گینسر، سیمی آنت کا السر، مقعد کا السر، ورم قولون، شکاف مقعد۔ ہومیوپیتھک علاج میں سب سے پہلے 1864ء میں کاسٹن ٹان نے ایلوویرا کا بطور دوا ثابت کیا تھا۔ ایلوویرا کو کھانے کے طور پر استعمال کے کچھ نقصانات سامنے آئے ہیں وہ بھی اس صورت میں جب کہ اس کا استعمال زیادہ کیا جائے۔ اس کے علاوہ کچھ بیماریوں میں بھی اس کا استعمال نقصان دہ ہے۔ مثلاً کا کہنا ہے کہ کچھ لوگوں کو ایلوویرا کھانے سے الرجی ہو سکتی ہے۔ پیرے کی سوزش اور شرخ ہونا سانس کی تکلیف اور دم گھٹنا وغیرہ جن لوگوں کو ایلوویرا کھانے سے ایسی علامات سامنے آئیں وہ فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کریں اور ایلوویرا کا استعمال بند کر دیں۔ ڈائریا اور پیٹ کی تکلیف، شدید قسم کی قبض بھی ایلوویرا کے زیادہ استعمال سے سامنے آتا ہے۔ اس کے علاوہ جن لوگوں کو خونی بواسیر اور تھرائڈ ایزا کا مسئلہ ہے وہ بھی ایلوویرا سے پرہیز کریں۔ ایلوویرا کے مسلسل استعمال سے پیٹ شرخ ہونے لگتا ہے اور ڈی ہائڈریشن کا مسئلہ بھی سامنے آتا ہے۔

لانگ مارچ آپشنلس اور سیاست کا ورژن

ہم ایک ایسے سیاسی اور انتظامی ماحول میں جی رہے ہیں جسے پرانی سیاسی لغت سے پوری طرح سمجھنا شاید ممکن نہیں۔ جمہوریت اپنی جگہ موجود ہے، سیاسی جماعتیں بھی ہیں، پارلیمان بھی، انتخابات بھی۔ لیکن ریاست، حکومت، سیاست اور طاقت کے باہمی تعلق کی جہت پہلے کبھی نہیں رہی۔ افسوس یہ ہے کہ ہماری سیاسی جماعتیں اس تبدیلی کا ساتھ اپنے کارکنوں تک نہیں پہنچا سکیں۔ لوئر مڈل ہی نہیں، برسر اقتدار جماعتیں بھی عام کارکن کو یہ سمجھانے میں ناکام ہیں کہ بدلتے ہوئے سیاسی حقائق میں جدوجہد کے طریقے اور ترجیحات کیا ہونی چاہئیں۔ اسی لیے تحریک انصاف کا عام کارکن، جس سیاسی حقیقت سے بے خبر ہے، ان لیگ، پیپلز پارٹی اور دوسری جماعتوں کا کارکن بھی اس سے بہت مختلف حالت میں نہیں۔ کارکن کو نعرہ مطلوب ہے، بیانیہ مطلوب ہے، جذبات مطلوب ہیں، مگر سیاست کے نئے تقاضوں، اتحاد سازی، مذاکرات، پارلیمانی حکمت عملی اور احتجاج کو نتیجے میں بدلنے کا طریقہ کم ہی سمجھایا جاتا ہے۔ میں ان جماعتوں اور کارکنوں کا احترام کرتا ہوں جو عام آدمی کے مسائل اٹھاتے ہیں۔ آئین اور جمہوریت کی بالادستی پر یقین رکھنے والوں کو بھی۔ اختلاف کے باوجود، میں بھیڑ سر اٹھاتا ہوں۔ اسی زاویے سے تحریک انصاف کے کارکن کو دیکھتا ہوں۔ پچھلے چار پانچ برس میں اس کارکن نے جو کچھ برداشت کیا، اسے نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ متعدد لوگ جاں بحق ہوئے، بہت سے زخمی ہوئے، گرفتاریاں ہوئیں اور بڑی تعداد میں مقدمات قائم ہوئے۔ جب بھی تحریک انصاف احتجاج یا لانگ مارچ کی کال دیتی ہے تو مجھے ایک خدشہ لاحق ہو جاتا ہے کہ کہیں کوئی نیا سانحہ رونما نہ ہو جائے۔ یہ کبھی جماعت سے بے تعلق نہیں بلکہ گزشتہ تجربات کا نتیجہ ہے۔ جب ایسا خدشہ بار بار حقیقت کا روپ اختیار کرے تو ایک سیاسی سوال پیدا ہوتا ہے فطری ہے کہ کارکن کی قربانی کو سیاسی نتیجے میں کس حد تک تبدیل کیا گیا؟ یہ سوال عمران خان یا تحریک انصاف کے قائدین کا نہیں، سیاسیات کے

اشرف شریف

ایک طالب علم کا سوال ہے۔ کیا ان قربانیوں کے نتیجے میں عمران خان کو کوئی قابل ذکر رعایت ملی؟ کیا پارٹی ایسا وسیع سیاسی اتحاد تشکیل دے سکی جس سے طاقت کا توازن تبدیل ہوتا؟ کیا نظام کے اندر ایسے سیاسی رابطے اور عہدے پیدا ہوئے جو عمران کے وقت پڑنے کردار ادا کرتے؟ کیا پارلیمان کو سیاسی تشکیل کے مؤثر مرکز کے طور پر استعمال کیا گیا؟ یہاں پیپلز پارٹی کی تاریخ ایک اہم حوالہ فراہم کرتی ہے۔ بھٹو صاحب کے بعد پیپلز پارٹی نے سخت سیاسی دور دیکھا، لیکن بعد میں اس نے اپنی مزاحمت کو وسیع تر سیاسی اشتراک میں تبدیل کرنے کی کوشش کی۔ 1981 میں تحریک جماعتوں کے اشتراک سے ایم آر ڈی قائم ہوئی۔ جس کا بنیادی مقصد آئین کی بحالی اور جمہوری نظام کی واپسی تھا۔ 1983 کی تحریک میں ریاستی دباؤ، گرفتاریاں اور جانی نقصان بھی ہوا، مگر اس بدوجہد میں احتجاج اثرات کو کم کرتا ہے۔ سیاسی بیانیہ تیز کرتا ہے۔ کیڈر کو بچاتا ہے اور بڑا مطالبے کے لئے بھی مضبوط کرتا ہے۔ بلڈ شوگر کے لئے بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔ ایلوویرا کا جوس یا گودا روزانہ خالی پیٹ استعمال کرنے سے ذیابیطس کے مریض کا بلڈ شوگر لیول کنٹرول میں رہتا ہے۔ ایلوویرا کا جوس یا گودا روزانہ استعمال کرنے سے بلڈ پریشر

بقیہ 1

کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں۔ پاکستان کی دھرتی، وادی سندھ اور گندھارا سمیت ہزاروں سال قدیم تہذیبوں اور شاندار ثقافتی ورثے کی امین ہے۔ مذہبی سیاحت کے حوالے سے پاکستان سکھ مت، بدھ مت اور دیگر مذاہب کے پیروکاروں کیلئے تاریخی اور اہم مقدس مقامات کا مسکن ہے۔ وزیر اعظم کا مزید کہنا تھا کہ عالمی سطح پر سیاحت کا فروغ، معاشی ترقی اور ممالک کے مابین اچھے روابط کا باعث ہے اور افرادی سطح پر کثیر الجہتی ثقافتی رنگوں سے واقفیت درحقیقت انسانی صلاحیتوں کو نکھارنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ سیاحت دفتر تاج پر توجہ در اصل محفوظ امن اور خوش آئند ترجیحات کا مظہر ہے۔

بقیہ 2

لائیو ویپن فائرنگ پر پاک بحریہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے پاک بحریہ کی آپریشنل تیاری اور بحری دفاعی صلاحیتوں میں اضافے کو سراہا۔ صدر زرداری نے کہا کہ جدید جنگی صلاحیتوں سے لیس پاک بحریہ قومی بحری حدود کے تحفظ اور خطے کے امن و سلامتی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے چیف آف نیول اسٹاف ایڈمرل نوید اشرف کی قیادت میں پاک بحریہ کی آپریشنل تیاری اور بحری دفاعی صلاحیتوں میں اضافے کو سراہا۔ صدر زرداری نے کہا کہ پاکستان کی بحری دفاعی صلاحیتوں میں اضافہ ملکی سمندری حدود کے موثر دفاع اور خطے میں امن کے قیام کے عزم کا عکاس ہے۔ یاد رہے کہ صدر زرداری اس سال 30 اپریل کو اس آبدوز کے پاکستان سپرد کرنے کی تقریب کے مہمان خصوصی تھے جو چین کے شہر سانیا میں منعقد ہوئی تھی۔ وزیر اعظم نے پاکستان بحریہ کو آبدوز پی این ایس/ایم ہنگور کے پہلے کامیاب براہ راست ہتھیاروں کے تجربے (لائیو ویپن فائرنگ) پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے پاکستان بحریہ اور اس کی قیادت کو حال ہی میں شامل کی جانے والی آبدوز پی این ایس/ایم ہنگور کے پہلے کامیاب لائیو ویپن فائرنگ کے تجربے پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ اینٹی شپ کروز میزائل کے ذریعے طویل فاصلے کے ہدف کو درستگی کے ساتھ نشانہ بنانا پاکستان بحریہ کی آبدوز فورس کی غیر معمولی آپریشنل تیاری، پیشہ ورانہ مہارت اور بلند جنگی صلاحیت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ وزیر اعظم نے قومی سلامتی کو درپیش کسی بھی چیلنج سے نمٹنے کے لیے مسلح افواج کی مکمل تیاری کو یقینی بنانے کے لئے حکومت کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر اعظم نے چیف آف دی نیول اسٹاف ایڈمرل نوید اشرف اور پی این ایس/ایم ہنگور کی شمولیت اور آپریشنلائزیشن کے اس عمل سے وابستہ تمام عملے کی پیشہ ورانہ کارکردگی کو بھی سراہا۔

بقیہ 3

پشن شاہان کے دوران سکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو تباہ کیا، شدید فائرنگ کے تبادلے میں اب تک بھارت کے حمایت یافتہ 33 دہشت گرد ہلاک ہو چکے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ آپریشن کے دوران اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد کیا گیا، گزشتہ 72 گھنٹوں کے دوران آپریشن تیز کرتے ہوئے مزید 23 دہشت گرد ہلاک کئے گئے۔ سکیورٹی فورسز نے ایک وسیع علاقے کو کلیئر کرا لیا ہے۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ مقامی آبادی کو فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے خطرے سے نجات دلائی گئی، یہ کلیئرنس آپریشن خطرے کے مکمل خاتمے تک جاری رہے گا۔ 25 ستمبر 2026 کو ضلع نوشکی میں انٹیلی جنس کی بنیاد پر آپریشن کیا گیا، نوشکی میں آپریشن کے دوران بھارت کے حمایت یافتہ 11 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ مذکورہ کے علاوہ 2 میں سکیورٹی فورسز نے فتنہ الہندوستان کے 6 دہشت گردوں کو ہلاک اور اسلحہ و گولہ بارود برآمد کیا۔ گزشتہ 96 گھنٹوں کے دوران آپریشن شاہان اور دیگر علاقوں میں 71 سے زائد دہشت گرد ہلاک ہو چکے ہیں، عزم استحکام ویژن کے تحت دہشت گردی کے خلاف مہم پورے عزم کے ساتھ جاری رہے گی۔

بقیہ 4

شکل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ثقافتی تعاون تنظیم کا رواں سال لاہور کو سیاحتی اور ثقافتی دارالحکومت قرار دینا خوش آئند ہے۔ قدرتی حسن سے مالا مال پنجاب کے علاقے کسی ترقی یافتہ ملک سے کم نہیں۔ مریم نواز شریف نے کہا کہ پنجاب میں مذہبی سیاحت کے فروغ کے لیے پائیدار اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ قدرتی جھیلیں، مذہبی مقامات اور دلکش وادیاں سیاحت کے لیے نہایت موزوں ہیں۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا کہ مری گلاس ٹرین سیاحوں کے لیے نئی دلکشی پیدا کرے گی، جبکہ مری مال روڈ سمیت دیگر سڑکوں کی تعمیر و توسیع کی جا رہی ہے۔ کوٹلی ستیاں بھی نیا سیاحتی مقام بن کر ابھر رہا ہے۔ مریم نواز شریف نے کہا کہ سیاحت کے ذریعے بین الاقوامی سطح پر پاکستان کا مثبت تشخص اجاگر کرنے کے لئے پرعزم ہیں۔ نوراہ دولت سے عالمی سطح پر پاکستان کا مثبت تاثر ابھرے گا اور پاکستان کا خوبصورت چہرہ دنیا بھر میں روشناس کرواتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کے تاریخی، ثقافتی اور سیاحتی ورثے کو اجاگر کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ سیاحت کے فروغ سے نئے روزگار پیدا ہوں گے اور مقامی معیشت مضبوط ہوگی۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کے مطابق پنجاب میں سیاحتی مقامات کو جدید سہولیات اور تعمیر نو کے ذریعے دلکش بنایا جا رہا ہے۔ پنجاب کے سیاحتی مقامات کو عالمی سطح پر متعارف کرانے کے لئے پائیدار اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ مریم نواز شریف نے کہا کہ نوجوانوں اور مقامی آبادی کو سیاحت کے ذریعے معاشی مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ سیاحت پنجاب کی معیشت اور ثقافت کے لیے اہم سنگ میل ثابت ہو سکتی ہے۔

بقیہ 5

اور ملک سے دہشت گردی کا خاتمہ کرے، کابل انتظامیہ تمام شہریوں، خصوصاً خواتین اور بچوں کے حقوق اور ان کے تعلیمی حقوق کا تحفظ یقینی بنائے۔ اقوام متحدہ خطے میں امن اور سیاسی عمل کی مسلسل حمایت جاری رکھے گا۔ اقوام متحدہ کے فنڈز مقامی انتظامیہ کو براہ راست فراہم نہیں کیے جاتے بلکہ انہیں براہ راست فلاحی منصوبوں پر خرچ کیا جاتا ہے۔

بقیہ 6

کے خاتمے کی سرگرمیاں مطلوبہ رفتار سے نہیں ہو رہیں۔ شہری حلقوں نے سوال اٹھایا ہے کہ اگر سرکاری اعداد و شمار کے مطابق کیسز کی تعداد 788 تک پہنچ چکی ہے اور نجی مراکز میں زیر علاج مریضوں کا مکمل ڈیٹا بھی دستیاب نہیں، تو ڈینگی کی حقیقی صورتحال کا درست اندازہ کیسے لگایا جا رہا ہے۔ شہریوں نے ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت سے مطالبہ کیا ہے کہ محض کیسز رپورٹ کرنے کے بجائے فوری طور پر فیلڈ میں موثر کارروائی کرنے کی ضرورت ہے۔ حساس علاقوں کی نشاندہی، لاروا سرویلنس، اسپرے اور مچھر کے مقامات کا خاتمہ، مچھر مار اسپرے اور باقاعدہ مانیٹرنگ یقینی بنائی جائے۔ شہریوں کے مطابق ڈینگی کے بڑھتے کیسز اور ہلاکتوں کے پیش نظر اب روایتی اور محدود اقدامات کے بجائے جامع اور ہنگامی اقدامات ناگزیر ہو چکے ہیں۔ اتوار کے دن چھٹی کے باعث محکمہ صحت کے حکام سے ڈینگی کی تازہ صورتحال بارے رابطہ نہیں ہو سکا

بقیہ 7

صدارت پاکستان کے لئے کونسل کی وزرائے خارجہ تیار کریں گے۔ اجلاس میں ایس سی او کے باہمی تعاون اور رابطہ کاری سے متعلق مختلف امور کا جائزہ لیا جائے گا جبکہ پاکستان کی چیئرمین شپ کے دوران سرگرمیوں کے پروگرام اور آئندہ ایس سی او اجلاسوں اور تقریبات کی تیاریوں پر بھی غور کیا جائے گا۔ پاکستان 27-2026 کے لیے ایس سی او کونسل آف ہیڈز آف اسٹیٹ کی صدارت کر رہا ہے اور اس دوران تنظیم کے مقاصد کو ویژن کو عملی اقدامات میں بدلنا، رابطہ کاری، جدت اور مشترکہ خوشحالی کے عنوان کے تحت آگے بڑھانے پر توجہ دی جائے گی۔ دفتر خارجہ کے مطابق پاکستان کی چیئرمین شپ میں باہمی رابطوں کے فروغ، جدت کو آگے بڑھانے، معاشی تعاون میں اضافے اور عوامی سطح پر روابط مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی جائے گی، تاکہ رکن ممالک کے مشترکہ وژن کو عملی اور باہمی مفاد پر مبنی اقدامات میں تبدیل کیا جا سکے۔ اجلاس پاکستان کی چیئرمین شپ کے تحت ایس سی او کی سرگرمیوں کے آغاز کی اہم کڑی ہوگا اور تنظیم کے مختلف اعلیٰ سطحی اجلاسوں اور سرگرمیوں کی تیاری میں معاون ثابت ہوگا۔ ان سرگرمیوں میں اگست 2027 میں پاکستان کی میزبانی میں ہونے والا ایس سی او کونسل آف ہیڈز آف اسٹیٹ کا اجلاس بھی شامل ہے۔

بقیہ 8

کے لیے دو بیڈ، تین بیڈ کے الگ کمرے، 4 تا 6 افراد کے گروپ کے لیے فیملی روم یا شیئرنگ رہائش کے انتخاب کی سہولت بھی فراہم کر دی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سرکاری حج سکیم کے کامیاب عازمین لانگ حج پیکیج کو شارٹ حج پیکیج جبکہ شارٹ حج پیکیج کو لانگ حج پیکیج میں تبدیل کرنے کی درخواست بھی آن لائن دے سکتے ہیں۔ پیکیج یا رہائش میں تبدیلی کی سہولت کا مقصد عازمین کو ان کی ضرورت کے مطابق حج انتظامات میں آسانی فراہم کرنا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ عازمین حج کے لیے میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹ کے حوالے سے بھی آن لائن سہولت فراہم کی گئی ہے، عازمین پاک حج ایپ سے میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹ کا پرنٹ حاصل کر کے مجاز ڈاکٹر سے اس کی تصدیق کرائیں گے جس کے بعد تصدیق شدہ سرٹیفکیٹ کو دوبارہ پاک حج ایپ پورٹل پر اپ لوڈ کرنا لازمی ہوگا۔ سمندر پار پاکستانی عازمین بھی اپنے نزدیکی مجاز ڈاکٹر سے میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹ حاصل کر کے اسے پاک حج ایپ پر اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کامیاب عازمین حج کو ہارڈ شپ کوٹہ کے تحت اپنے محرم یا مجاز کے لیے درخواست دینے کی سہولت بھی پاک حج ایپ اور حج پورٹل پر فراہم کر دی گئی ہے۔ اسی طرح کسی مجبوری کی صورت میں حج درخواست منسوخ کرنے اور جمع شدہ رقم کی واپسی سے متعلق فیچر بھی ایپ میں شامل کر دیا گیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ حکومتی ویژن کے مطابق جدید ڈیجیٹل سہولیات کا مقصد عازمین حج کو زیادہ سے زیادہ آسانی فراہم کرنا ہے تاکہ حج انتظامات سے متعلق بیشتر امور گھر بیٹھے مکمل کیے جا سکیں، اب عازمین کو معمولی نوعیت کے معاملات کے لیے وزارت یا متعلقہ بینک کے چکر لگانے، قطار میں کھڑے ہونے اور انتظار کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ متعدد حج سہولیات ایک کلک پر دستیاب ہیں۔ دوسری جانب کیبنٹ آئی ٹی بورڈ کے تیار کردہ ڈیجیٹل حج پورٹل کے ذریعے پرائیویٹ حج سکیم کی بکنگ کا عمل بھی جاری ہے۔ وزارت مذہبی امور نے واضح کیا ہے کہ پرائیویٹ حج سکیم کے تحت بکنگ اور ادائیگی صرف ڈیجیٹل حج پورٹل کے ذریعے کی جائے۔ ترجمان کے مطابق حج پورٹل سے باہر کسی فرد، کمپنی یا غیر مجاز ذریعے کو پرائیویٹ حج کی بکنگ یا رقم کی ادائیگی نہ کی جائے۔ عازمین حج کو ہدایت کی گئی ہے کہ بکنگ اور ادائیگی سے قبل متعلقہ حج آپریٹر کی حیثیت اور دستیاب نشستوں کی تصدیق صرف سرکاری ڈیجیٹل حج پورٹل سے کریں۔ ترجمان نے بتایا کہ پرائیویٹ حج سکیم کے تحت اب تک تقریباً 26 ہزار درخواستیں مکمل ہو چکی ہیں جبکہ 45 ہزار نشستیں دستیاب ہیں۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ 45 فیصد پرائیویٹ عازمین حج نے ڈیجیٹل پورٹل پر موجود بینک کے ذریعے تقریباً 10 ارب روپے آن لائن جمع کروائے ہیں۔ وزارت نے مزید ہدایت کی ہے کہ پرائیویٹ حج کے لیے صرف مجاز ذرائع اور سرکاری ڈیجیٹل نظام استعمال کریں۔

بقیہ 9

خاتون کا بیان لیا جائے گا، ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ پولیس نے کیس کی ٹیکنیکل تفتیش کے دوران تین افراد کو حراست میں لیا ہے۔ ملزمان کی سی سی ٹی وی فوٹیج بھی سامنے آگئی ہے جس میں مبینہ ملزمان کو ڈیفنس میں ایک مارکیٹ کے باہر کھڑے دیکھا جاسکتا ہے، جبکہ غیر ملکی خاتون کو لے جانے کے لیے سفید رنگ کی گاڑی استعمال کی گئی۔ پولیس کے مطابق واردات میں استعمال ہونے والی گاڑی مبینہ ملزم نور کی ملکیت ہے جسے پولیس نے تحویل میں لے لیا ہے۔ پولیس ترجمان کے مطابق واقعے میں اب تک 3 افراد کو حراست میں لیا گیا ہے جنہیں بحریہ ٹاؤن اور ڈیفنس سے حراست میں لیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق حراست میں لیے گئے تینوں افراد آپس میں رشتہ دار ہیں۔

بقیہ 10

میں سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ کارروائی میں حصہ لینے والے جوانوں کو سلام پیش کرتے ہیں۔ سید مراد علی شاہ نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک قومی سطح پر مربوط اور موثر کارروائیاں جاری رہنی چاہئیں، شہدا کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور پاکستان دشمن دہشت گرد عناصر کو ہر صورت شکست دی جائے گی۔

بقیہ 11

سوسائٹی کے گیٹ 8 کے قریب سلنڈر دینے علاقے کے قریب چلا گیا جبکہ عدنان یوسف موٹرسائیکل کے قریب کھڑا رہا۔ سلنڈر دیکر واپس آیا تو دیکھا عدنان یوسف کوڑے والی ٹوکری سے دو بوتلیں اٹھا رہا تھا۔ اسی دوران تحلیل احمد نامی شخص نے عدنان یوسف کو بوتلیں اٹھانے سے منع کیا اور نجی ہاؤسنگ سوسائٹی کی سکیورٹی کو کال کی۔ نجی ہاؤسنگ سوسائٹی کی سکیورٹی ٹیم آئی تو تحلیل احمد سکیورٹی ٹیم کی موجودگی میں عدنان یوسف کو ڈنڈے کے وار کرنے لگا۔ وار کا نشانہ بنتا رہا جس سے وہ زمین پر گر گیا۔ عدنان یوسف کے منہ اور ناک سے خون بہنے لگا، میں نے تحلیل احمد کو منع کیا تو وہ دھمکیاں دینے لگا کہ خاموش رہو نہیں تو تمہیں بھی دیکھ لیتا ہوں، نجی ہاؤسنگ سوسائٹی کے عملے نے عدنان یوسف کو زبردستی اپنی گاڑی میں بٹھایا اور تحلیل احمد اور مجھے پولیس چوکی پہنچنے کے لیے کہا، دکان پر پہنچا تو اطلاع ملی کہ عدنان یوسف نجی سوسائٹی کے اسپتال میں پڑا ہے۔ عدنان یوسف کے لواحقین کا پتا چلا کر انہیں اور پولیس ایمرجنسی پر اطلاع کی۔ مزید نجی ہاؤسنگ سوسائٹی کے سکیورٹی عملے نے بتایا کہ عدنان یوسف نے پولیس چوکی منتقلی کے دوران سکیورٹی افراد کی موجودگی میں گاڑی کا دروازہ کھولا اور چھلانگ لگا دی، سڑک پر گرا اور زخمی ہو گیا، ڈیڈ باڈی ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر اسپتال منتقل کی جا رہی ہے۔ مقدمے میں کہا گیا کہ عدنان یوسف کو قتل کرنے میں تحلیل احمد اور نجی ہاؤسنگ سوسائٹی کا سکیورٹی عملہ ملوث ہے۔ مقتول عدنان یوسف کے ناک سے خون جس سے تشدد اور گرنے کے نشانات پائے گئے۔ عدنان کا پوسٹ مارٹم کروا لیا گیا ہے جبکہ صورتحال فرانزک رپورٹ آنے پر سامنے آئیگی۔ واقعہ کا مقدمہ قتل بالسبب کی دفعہ 322 کے تحت درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

بقیہ 12

سے نہ صرف تعلیمی معیار میں بہتری آئی بلکہ قابل اور باصلاحیت نوجوانوں کو میرٹ پر شعبہ تعلیم میں خدمات انجام دینے کے مواقع بھی فراہم ہوئے۔ محمد حنیف ملک نے اس موقع پر وزیر اعظم کی توجہ نوجوانوں کو درپیش مسائل کی جانب بھی مبذول کرائی اور کہا کہ موجودہ ڈیجیٹل دور کی نوجوان نسل کو موثر انداز میں قومی دھارے میں شامل کرنے اور ان کی صلاحیتوں سے استفادہ کرنے کے لیے حقائق اور زمینی ضروریات پر مبنی موثر یوتھ پالیسی تشکیل دینا انتہائی اہم ہے۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر بیرسٹر افتخار گیلانی نے نوجوانوں کی موثر نمائندگی اور انہیں قومی دھارے میں شامل کرنے کی ضرورت سے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ یوتھ پالیسی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور نوجوان نسل کو آگے لانے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں گے۔ اس موقع پر وزیر اعظم آزاد کشمیر نے محمد حنیف ملک کو نوجوانوں سے متعلق ٹھوس اقدامات میں معاونت کی ہدایت کی، جس پر محمد حنیف ملک نے وزیر اعظم کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 13

30 منتخب اضلاع میں 1 کروڑ 69 ہزار سے زائد، خیبر پختونخوا کے 37 منتخب اضلاع میں 71 لاکھ 74 ہزار، بلوچستان کے 32 منتخب اضلاع میں 22 لاکھ 88 ہزار، اسلام آباد میں 4 لاکھ 43 ہزار سے زائد جبکہ گلگت بلتستان کے 2 منتخب اضلاع میں تقریباً 1 لاکھ 40 ہزار بچوں کی ویکسینیشن مکمل ہوئی ہے۔

بقیہ 14

م کی مشکلات اور تکلیف کا احساس ہے، حکومت وہ کام نہیں کرے گی جو 2022 میں سابق حکومت نے کیا تھا۔

بقیہ 15

فراہم کرنے اور پولیس لائنز تک رسائی ممکن بنانے والے افراد شامل ہیں۔ حکام کے مطابق واقعے سے متعلق کچھ اہم شواہد فرانزک تجزیے کے لیے بھجوائے گئے ہیں، جبکہ مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ 16

نیویارک میں بتایا تھا کہ تہران نے قطر کے ذریعے واشنگٹن کو سات روزہ منصوبہ پہنچایا ہے۔

بقیہ 17

کی اور فرار ہو گئی، متحدہ پولیس نے مقدمہ درج کر کے ٹیکنیکل و جیو فینسنگ شواہد جیسے ذرائع بروئے کار لاتے ہوئے ملزمہ کو دو ساتھیوں سمیت گرفتار کر لیا، زیر حراست افراد کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان کیا جائے گا۔

بقیہ 18

ہمارے بچے عورتیں اور جوان شہید ہو رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ وفاق پر چوروں کا ٹولہ قابض ہے۔ ہمیں اے پی سی نہیں دی جا رہی ہے جبکہ ہماری حکومت بھی ہو چکی ہے۔ وفاق کو کہا کہ اپنی اے پی سی ہمیں دے دیں کیونکہ آپکی اے پی سی ہمارے لئے استعمال ہو رہی ہے۔ جنازے ہم اٹھا رہے ہیں ہمارا صوبہ زخمی ہے۔ آپ تو جہاز لے رہے ہو۔ انہوں نے کہا کہ جھوٹے بیانیہ سے کے پی عوام جانتی ہے کہ آپکی حیثیت کیا ہے۔ ہم وفاق سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ہمیں اے پی سی جلد دیں۔ دہشت گردی کو ختم کرنے کیلئے ہم سنجیدہ ہیں۔ بند کمروں کی پالیسی نہیں مانتے ہیں۔ کے پی کی عوام کو اعتماد میں لئے بغیر امن قائم نہیں ہو سکتا ہے۔ سہیل آفریدی نے کہا کہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں حالات خراب ہیں جو حکومت کے بس کی بات نہیں ہے۔ دہشت گردی کی لہر میں جو شہید ہوگا اسے شہید پیکیج دیا جائے گا۔

بقیہ 19

2 دہشتگرد موٹرسائیکل پر پولیس لائنز تک پہنچے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ہلاک دہشتگرد پولیس لائنز حملے کے لئے آئی ای ڈیز، دستی بم اور بھاری اسلحہ ساتھ لائے تھے، جبکہ واردات سے قبل دہشتگردوں نے پولیس لائنز کی کئی بار ریکی بھی کی۔ تفتیشی حکام کے مطابق حملے میں ملوث سہولت کاروں کے خلاف بھی کارروائیاں جاری ہیں۔ سہولت کاروں میں دہشتگردوں کو مکان فراہم کرنے اور پولیس لائنز تک رسائی ممکن بنانے والے افراد شامل ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ واقعے سے متعلق کچھ اہم شواہد فرانزک تجزیے کے لیے بھجوائے گئے ہیں، جبکہ مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ 20

پاکستان سے عدم رابطے کی پالیسی اس کے بڑھتے ہوئے معاشی اعتماد اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اندرونی سیاسی مفادات سے بھی جڑی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ۲۰۱۹ء میں آرٹیکل ۳۷۰ اور ۳۵-اے کی منسوخی کے بعد اس پالیسی نے کشمیر پر بھارت کی گرفت مزید مضبوط کرنے میں کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک مسئلہ کشمیر حل نہیں ہوتا، پاکستان اور بھارت کے درمیان حقیقی معمول کے تعلقات قائم ہونا مشکل ہے۔ ان کے مطابق باقی تنازعات کے حل کے لیے دونوں جانب سے یکساں طور پر سفارتی کوششیں ضروری ہیں، جبکہ بھارت کے ساتھ معاملات میں واضح اور جامع حکمت عملی اپنانا بھی ناگزیر ہے۔ سفیر ظہیر اکرم (ریٹائرڈ)، مشیر ایس پی ڈی، نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کی کشیدگی کی جڑیں صرف مسئلہ کشمیر تک محدود نہیں بلکہ خطے میں بھارت کے بالادستی کے رجحان سے بھی جڑی ہوئی ہیں۔ ان کے مطابق نئی دہلی اپنے پڑوسی ممالک کے ساتھ برابری کے تعلقات قبول کرنے میں ہچکچاہٹ کا مظاہرہ کرتا ہے۔ انہوں نے بھارتی فوجی حکمت عملی میں ہونے والی تبدیلیوں کا ذکر کرتے ہوئے کولڈ اسٹارٹ سے لے کر 'ڈائنامک ریسپانس اسٹریٹجی' تک کا جائزہ پیش کیا۔ ان کے مطابق اس حکمت عملی کا مقصد ایٹمی حد سے نیچے محدود پیمانے کی روایتی جنگ کے لیے گنجائش پیدا کرنا ہے، جبکہ اس کے ساتھ بالواسطہ کارروائیوں اور پراکسی حمایت جیسے طریقے بھی استعمال کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے سندھ طاس معاہدے کے معاملے کو بھی اسی وسیع تناظر میں دیکھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ۲۰۲۵ء میں براہموس جیسے ہتھیاروں کے استعمال نے، جو روایتی اور ایٹمی دونوں صلاحیتوں کے حامل ہو سکتے ہیں، ایٹمی جنگ کی حد کو مزید قریب کر دیا۔ ان کے مطابق پاکستان کے محتاط اور متوازن ردعمل نے کشیدگی بڑھائے بغیر موثر ڈیٹرنس برقرار رکھنے میں کردار ادا کیا۔ ڈاکٹر سلمیٰ ملک، ایسوسی ایٹ پروفیسر، قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد، نے اپنی گفتگو کا آغاز حالیہ عرصے میں بحیرۂ عرب میں بھارتی اور پاکستانی بحری جہازوں کے درمیان پیش آنے والے تصادم سے کیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں ایک معمولی واقعہ بھی دوبارہ بڑے بحران کا سبب بن سکتا ہے۔ انہوں نے ۲۰۲۵ء کے بعد پیدا ہونے والی 'نئی صورت حال' کا جائزہ لیتے ہوئے بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے سے متعلق مستقل ثالثی عدالت کے فیصلے کو مسترد کرنے، جبکہ 'آپریشن سندور ۲.۰'، کشمیر کے حل طلب مسئلے، بھارت میں مسلم اقلیت کے بگڑتے ہوئے حالات اور بحران سے نمٹنے کے کمزور ہوتے نظام کو خطے کو لاحق خطرات کے اہم عوامل قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایٹمی ڈیٹرنس کسی منصوبہ بند جنگ کو روک سکتی ہے، لیکن اچانک یا حادثاتی جنگ کے خطرے کو مکمل طور پر ختم نہیں کر سکتی۔ کیس لاہور کے صدر، ایئر مارشل عاصم سلیمان (ریٹائرڈ)، نے اختتامی خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے رویے میں ایٹمی حد سے نیچے محدود جنگ کے حوالے سے ایک واضح تبدیلی نظر آرہی ہے۔ اسے انہوں نے خطے میں بھارت کے بالادستی کے رجحان اور پاکستان کے بارے میں اس کے سیاسی نقطہ نظر پر ہندوتوا کے اثرات سے جوڑا۔ ان کے مطابق بھارت کی جانب سے مذاکرات سے مسلسل گریز، 'آپریشن سندور ۲.۰' سے متعلق بیانات اور اس موقف کے باعث کہ دہشت گردی اور مذاکرات ایک ساتھ نہیں چل سکتے، براہ راست رابطے کے امکانات محدود ہوئے ہیں۔ انہوں نے کشمیر اور سندھ طاس معاہدے کو اہم ممکنہ کشیدگی کے مراکز قرار دیتے ہوئے کہا کہ بالآخر ایسی پالیسی بنیادی تنازعات حل نہیں کر سکتی بلکہ اس سے دونوں ملکوں کے معاشی اور اسٹریٹجک اخراجات میں اضافہ ہوتا ہے۔ انہوں نے پاکستان کے لیے ایک جامع حکمت عملی کی ضرورت پر زور دیا جس میں سیاسی استحکام، مضبوط معیشت، ٹیکنالوجی میں ترقی، روایتی اور اسٹریٹجک ڈیٹرنس، سفارت کاری اور ذمہ دارانہ بحران سے نمٹنے کے طریقہ کار کو شامل کیا جائے، تاکہ کشیدگی کو قابو میں رکھا جا سکے اور خطے کے استحکام کو برقرار رکھنے میں مدد ملے۔ سیمینار کے اختتام پر سوال و جواب اور باہمی گفتگو کا سیشن ہوا، جس میں شرکا نے وفاقی ڈاکٹرائن کو جدید بنانے، بحران سے نمٹنے کے موثر نظام، اور بھارت کے ساتھ مسلسل پیچیدہ ہوتے تعلقات کو سنبھالنے کے لیے پاکستان کے سامنے موجود سفارتی اور قانونی راستوں پر تبادلہ خیال کیا۔

بقیہ 21

کے مسائل پر کوئی بات تک نہ کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کسان ونگ شروع دن سے کسی سیاسی پوائنٹ سکورنگ کے بغیر مخلص ہو کر کسانوں کی آواز اقتدار کے ایوانوں تک پہنچا رہا ہے اور حکومت کی جانب سے کسانوں کو ملنے والا کوئی بھی ریلیف ہماری جدوجہد کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام کسانوں اور کسان تنظیموں کے اتحاد کے بغیر زراعت کو درپیش چیلنجز اور مسائل حل نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کسان اتحاد کی لیڈرشپ کو چاہیے کہ وہ اس پلیٹ فارم سے سیاست نہ کریں اور حقیقی معنوں میں کسانوں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ زرعی مداخل میں ایک تسلسل کے ساتھ ہر روز اضافہ ہو رہا ہے اور کسانوں کیلئے آنے والے موسموں کی فصلیں کاشت کرنا انتہائی مشکل ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پٹرول، بیج، کھادوں اور دیگر زرعی مداخل میں خصوصی رعایت اور ہر فصل کیلئے اس کی بجائی سے قبل معقول سپورٹ پرائس کا اعلان از حد ضروری ہے تاکہ کسان پریشانی اور اضطراب کی کیفیت سے نکل کر توجہ اور محنت کے ساتھ اگلی فصلیں کاشت کرنے کی تیاری کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس پر فوری توجہ دے ورنہ پاکستان کے 25 کروڑ عوام کا غذائی تحفظ غیر یقینی بن جائے گا۔

بقیہ 22

تفتیش سے متعلق شکایات بھی سنی گئیں۔ خاص تفتیش اور شہریوں کی شکایات پر متعلقہ تفتیشی افسران اور ایس ایچ اوز سے وضاحت طلب کی گئی اور شکایات کے قانون کے مطابق ازالے کی ہدایت کی گئی۔ ڈی آئی جی اسلام آباد علی وسیم نے کہا کہ شہریوں کے مسائل کا فوری حل، میرٹ پر رسائی اور انصاف کی فراہمی اسلام آباد پولیس کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ کسی بھی شہری کے ساتھ ناانصافی برداشت نہیں کی جائے گی اور ہر شکایت پر قانون اور میرٹ کے مطابق کارروائی یقینی بنائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کی عزت، جان و مال اور جائز حقوق کا تحفظ پولیس کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ کھلی کچہریوں کے ذریعے شہریوں کو ایک موثر اور آسان پلیٹ فارم فراہم کیا جا رہا ہے، جہاں وہ بلا جھجک اور بغیر کسی سفارش کے اپنے مسائل براہ راست پولیس افسران کے سامنے پیش کر سکتے ہیں۔ ڈی آئی جی اسلام آباد نے واضح کیا کہ شہری کا جائز حق ہی اس کی سب سے بڑی سفارش ہے اور ہر معاملے میں میرٹ کو مقدم رکھا جائے گا۔ شہریوں کی شکایات کے ازالے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، جبکہ متعلقہ افسران کو ہدایت کی گئی ہے کہ شکایات پر بروقت کارروائی کر کے ان کے حل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسلام آباد پولیس شہریوں کی خدمت، تحفظ، میرٹ پر رسائی اور بروقت انصاف کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے اور اس مقصد کے لیے کھلی کچہریوں سمیت تمام موثر اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

بقیہ 23

منصوبے پر جاری کام اور پیش رفت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے کہا کہ موسمیات علاقائی اور کا افتتاح کر دیا گیا ہے۔ یہ اور برج ریڈ لائن بی آر ٹی منصوبے کا ایک اہم حصہ ہے اور اسے ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پروٹوکول مکمل ہونے کے بعد علاقائی اور کو دو روز میں عوام کے لیے کھول دیا جائے گا، جبکہ افتتاح کے بعد ایک روز کے اندر عوام اس سے استفادہ کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ تعمیراتی معاہدے دو سال کے لیے کیے گئے تھے۔ تاہم اس دوران ملک بھر میں مہنگائی کا طوفان آیا، پہلے ڈالر کی قیمت بڑھی، پھر سیمنٹ کے نرخ میں اضافہ ہوا اور اس کے بعد پیٹرول کی قیمتیں بھی بڑھیں، لیکن مہنگائی اور بڑھتی ہوئی لاگت کے باوجود منصوبے پر کام جاری رکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے متعلقہ اداروں کے ساتھ معاہدے کیے اور تمام امور کو باہمی مشاورت سے آگے بڑھایا۔ ہماری پوری ٹیم نے منصوبے کی تکمیل کے لیے بھرپور محنت کی اور جس رفتار سے منصوبے پر کام مکمل کیا گیا، اس پر مجھے اپنی پوری ٹیم پر فخر ہے۔ سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے کہا کہ یونیورسٹی روڈ پر عوام کو آمد و رفت میں جو مشکلات درپیش تھیں، وہ تقریباً ختم ہو چکی ہیں اور یونیورسٹی روڈ کا کام بھی الحمدللہ تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ بی آر ٹی کا کام بھی جاری ہے، اسٹیشنز سمیت دیگر کام تیزی سے مکمل کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں حکومت سندھ کا واضح عزم ہے کہ شہر کے ہر شعبے میں ترقیاتی کام کیے جائیں، کراچی کی ترقی کے لیے مختلف محکمے اپنی ذمہ داریاں پوری کر رہے ہیں۔ کراچی کی تعمیر و ترقی کے لیے طویل عرصے سے کام کی ضرورت تھی اور ہماری کوشش ہے کہ اس سمت میں موثر اقدامات کیے جائیں۔ عوام کو بہترین سفری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی روڈ کا کام تقریباً مکمل کر دیا گیا ہے۔ ایف ڈبلیو او نے بھی تیزی سے کام کیا، تاہم اسے بھی مختلف مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ کراچی میں بہت سے مسائل موجود تھے۔ کے فور کا کام ابھی تک مکمل نہیں ہو سکا، تاہم کراچی میں ٹرانسپورٹ کے مسائل کافی حد تک حل کر دیے گئے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں شرجیل انعام میمن نے کہا کہ ایم کیو ایم کے وسیم اختر کے بیانات کو اہم ترجیح نہیں دیتے۔ ایم کیو ایم والے سیاسی پوائنٹ اسکورنگ کر رہے ہیں، اس لیے ایم کیو ایم والوں کی باتوں پر زیادہ توجہ نہیں دینی چاہیے۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ پارکنگ کا مسئلہ موجود ہے۔ لیکن جو شخص کوئی چیز خریدنے آتا ہے، وہ گاڑی دکان کے سامنے ہی کھڑی کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کے دو بڑے مسائل پانی اور ٹریفک کے ہیں اور ان دونوں مسائل کے حل کے لیے کام جاری ہے۔ ٹریفک کے مسئلے کے حل کے لیے عوام کو بھی خیال رکھنا چاہیے، یہ سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ شرجیل انعام میمن نے کہا کہ حکومت کا کام کام کرنا ہے، ہمارا کام الزام تراشی کرنا نہیں۔ سیاسی جماعتوں کی بھی ذمہ داری ہے کہ ان کا کام صرف دھرنے دینا نہیں بلکہ عام عوام کو تکلیف سے بچانا بھی ہے۔ ایک اور سوال کے جواب میں سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے کہا کہ اس وقت ہم بی آر ٹی کے اسٹیشنز تعمیر کر رہے ہیں اور جلد ان شاء اللہ بسیں بھی چلیں گی۔ انہوں نے کہا کہ جو مسائل تھے، ان میں کسی کی غفلت شامل نہیں تھی، کچھ مسائل اور معاملات تھے جن کی وجہ سے تاخیر ہوئی۔ انہوں نے بی آر ٹی منصوبے میں تاخیر پر عوام سے معذرت بھی کی۔

بقیہ 24

معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ آئی جی اسلام آباد نے پولیس افسران و جوانوں کے لیے بہتر سہولیات کی فراہمی اور تھانوں میں شہریوں کے لیے سازگار ماحول یقینی بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ شہریوں کو بروقت، موثر اور معیاری پولیس سروسز فراہم کی جائیں، ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے اور تھانوں میں عوامی سہولت اور خدمت کے معیار کو مزید بہتر بنایا جائے۔ آئی جی اسلام آباد محمد سہیل چوہدری نے کہا کہ پولیس اسٹیشنز کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ، شہری دوست اور بہتر سہولیات سے آراستہ بنانا اسلام آباد پولیس کی ترجیحات میں شامل ہے، تاکہ شہریوں کو پولیس خدمات کے حصول میں آسانی ہو اور پولیس افسران و جوانوں کے لیے بھی بہتر کام کا ماحول فراہم کیا جا سکے۔

بقیہ 25

ملک، صفدر عباسی، شفیع اللہ خان سمیت دیگر عہدیداران نے شرکت کی۔ اس موقع پر قائم مقام مزدور سی ڈی اے مزدور یونین کے جنرل سیکرٹری چوہدری محمد یسین نے کہا کہ مزدور یونین نے قومی صنعتی تعلقات ایکٹ 2012 کے تحت قانونی طور پر ملازمین کے مسائل اور مطالبات پر مشتمل چارٹر آف ڈیمانڈ پیش کیا ہے جس میں ملازمین کے پلاٹوں کی الاٹمنٹ، رہائشی فلیٹس سمیت مزید رہائشی کالونیوں کی منظوری، ملازمین کے بچوں کی بھرتی، فیلڈ سٹاف کے لیے اوور ٹائم اور سائٹ آفس کی فوری منظوری، پیشہ ورانہ صحت و سلامتی کے سامان کی فراہمی، سی ڈی اے کے مختلف شعبہ جات کی اپ گریڈیشن، ملازمت سے متعلق مسائل، موجودہ ملنے والے الاؤنسز میں اضافہ و نئے الاؤنسز کی منظوری، ملازمین کی لائن آف پروموشن کی منظوری، سی ڈی اے ماڈل کالج کی تعمیر، اسکیلوں کی اپ گریڈیشن، نئی آسامیوں کی تخلیق سمیت ملازمین کی فلاح و بہبود اور بہتری کے لیے دیگر مطالبات شامل ہیں۔ سی ڈی اے مزدور یونین مذاکرات پر یقین رکھتی ہے اور چیئرمین سی ڈی اے اور ممبر ایڈمن کی مثبت سوچ کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید کرتے ہیں کہ سی ڈی اے انتظامیہ چارٹر آف ڈیمانڈ پر روز مرہ کی بنیادوں پر مشاورت کے عمل کو یقینی بنائے گی اور طے پانے والے مطالبات کی منظوری کے بعد حتمی شکل دی جائے گی۔ سی ڈی اے مزدور یونین وفاقی وزیر داخلہ محسن رضا نقوی کے ویژن کے مطابق ادارے کی ترقی اور اس شہر کی خوشحالی اور بہتری کے لیے مکمل تعاون کا یقین دلاتی ہے، لیکن ہمارا چیئرمین سی ڈی اے سے یہ مطالبہ ہے کہ ہنگامی صورتحال میں اوقات کار سے زیادہ کام کرنے والے تمام فیلڈ سٹاف کو فوری اوور ٹائم دیا جائے، تمام متعلقہ شعبہ جات جو ملازمین سے اوقات کار سے زائد کام لیتے ہیں وہ اوور ٹائم کی فراہمی کو یقینی بنائیں۔ وزیر اعظم پیکج کے تحت ہونے والی بھرتی اور زیر التوا کیسوں کو فوری منظور کیا جائے تاکہ یتیموں اور بیواؤں کے گھر کا چولہا جل سکے۔ چارٹر آف ڈیمانڈ پر چیئرمین سی ڈی اے نے ممبر ایڈمن کو واضح ہدایات جاری کیں کہ روز مرہ کی بنیادوں پر متعلقہ شعبوں کے افسران مزدور یونین کی جوائنٹ ورک کونسل کے ممبران کے ساتھ مذاکرات کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نمائندہ یونین کے ملازمین کے حوالے سے زیر التوا مسائل پر تمام متعلقہ شعبوں کو عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے فوری ہدایات جاری کی جائیں تاکہ ملازمین کے مسائل حل ہو سکیں۔

بقیہ 26

کر پشاور کی جانب سے تقریباً 250 نامعلوم افراد کا مجمع وہاں پہنچا۔ ایف آئی آر کے مطابق ان افراد میں سے بیشتر کا تعلق ملحقہ آبادیوں تیراہ اور جہانگیرہ سے معلوم ہوتا ہے اور پولیس نے انہیں سامنے آنے پر شناخت کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس کے مطابق مجمع نے نعرے بازی کرتے ہوئے ڈنڈوں اور آہنی راڈز سے لیس ہو کر ہلڑ بازی اور اشتعال انگیزی کی۔ پولیس اہلکاروں کو دھمکیاں دیں اور خوف و ہراس پھیلانے کی غرض سے پولیس پر پتھراؤ کیا۔ ایف آئی آر میں الزام عائد کیا گیا کہ ملزمان نے کار سرکار میں مداخلت کرتے ہوئے پولیس اہلکاروں کو ڈیوٹی پوائنٹ چھوڑنے پر مجبور کرنے کی کوشش کی۔ پولیس کے مطابق امن و امان برقرار رکھنے کے لیے پل پر نصب لاؤڈ اسپیکر سامان کو مشتعل افراد نے توڑ پھوڑ کر دیا، جبکہ بعض سامان چوری کر کے اپنے ہمراہ لے گئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ افراد کو منتشر ہونے اور صورتحال کو قابو کرنے کے لیے سمجھانے کی کوشش کی گئی تاہم وہ باز نہ آئے۔ ایف آئی آر کے مطابق ضلع میں دفعہ 144 نافذ ہونے کے باوجود مجمع نے خلاف ورزی کی، جس پر پولیس نے ہنگامہ آرائی اور دیگر الزامات کے تحت کارروائی کی۔ پولیس کے مطابق واقعے کی ویڈیو بھی بنائی گئی ہے جس کی مدد سے ملزمان کی شناخت کی جائے گی۔ تھانہ انگ پولیس نے ملزمان کے خلاف زیر دفعہ 379، 427، 186، 353، 506، 188، 148 اور 149 تعزیرات پاکستان کے تحت مقدمہ درج کر لیا ہے، جبکہ تفتیش سب انسپکٹر شیر افضل کے سپرد کر دی گئی ہے۔

بقیہ 27

رکاوٹ ڈالنے یا اس کا رخ موڑنے کی کوئی بھی کوشش اقدام جنگ تصور کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کے حق خودارادیت کے تناظر میں عالمی فورم پر اٹھانا پاکستان کی دیرینہ پالیسی کا تسلسل ہے۔ وزیر اعظم پاکستان نے واضح کیا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سفارتی، سیاسی اور اخلاقی حمایت اس وقت تک جاری رکھے گا جب تک انہیں ان کا حق خودارادیت حاصل نہیں ہو جاتا۔ سحرش قمر نے فلسطین کے حوالے سے وزیر اعظم کے خطاب کو بھی اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ غزہ میں انسانی المیے، فلسطینی عوام کی مشکلات اور فلسطین کے دیرینہ مسئلے کے منصفانہ حل کے لیے عالمی برادری کو عملی کردار ادا کرنا ہوگا۔ وزیر اعظم پاکستان نے ایک آزاد، خودمختار اور قابل عمل فلسطینی ریاست کے قیام، 1967 سے پہلے کی سرحدوں اور القدس الشریف کو دارالحکومت بنانے کو پاکستان کے موقف کے طور پر پیش کیا۔ وزیر اعظم پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف پاکستان کی قربانیوں کو بھی عالمی برادری کے سامنے اجاگر کیا۔ پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں تقریباً ایک لاکھ جانوں کی قربانیاں دیں اور 150 ارب ڈالر سے زائد کے معاشی نقصانات برداشت کیے، جبکہ وزیر اعظم نے افغان سرزمین سے پاکستان کے خلاف ہونے والی دہشت گردی کے خاتمے کے لیے قابل تصدیق اور فیصلہ کن اقدامات پر زور دیا۔ محترمہ سحرش قمر نے کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف کا اقوام متحدہ میں خطاب اس امر کا اظہار ہے کہ پاکستان خطے اور دنیا میں جنگ اور کشیدگی کے بجائے امن، مذاکرات، سفارت کاری اور منصفانہ حل کا خواہاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر، فلسطین، پانی اور دہشت گردی جیسے اہم معاملات پر پاکستان کا موقف عالمی سطح پر مسلسل اور موثر انداز میں پیش کیا جانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام وزیر اعظم پاکستان کے اس واضح موقف کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا جینا مرنا پاکستان کے ساتھ ہے۔ پاکستان ہے تو ہم سب ہیں۔ ملک خداداد پاکستان کو امن کا گہوارہ بنانے اور وطن کی ترقی و خوشحالی کے لیے مل کر کام کریں۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) عوام کی فلاح کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھائے گی۔

بقیہ 28

سمیت گرفتار کر لیا، ایس پی صدر اعظم شیر کا کہنا تھا کہ زیر حراست افراد کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان کیا جائے گا۔

بقیہ 29

کے لیے تھانہ ایک بنیادی یونٹ ہے جس میں مزید بہتری کے لیے فوری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ کرنا پولیس کی اولین ذمہ داری ہے۔ سروس ڈیلیوری کو مزید بہتر بنانے اور چیک اینڈ بیلنس کے لیے سرپرائز وزٹ کا سلسلہ جاری رہے گا۔

بقیہ 30

گیا ہے۔ اسرائیلی فورسز نے بیت یانون اور صفرین قصبوں کے علاوہ وادی زیتون کی جانب بھی بھاری مشین گنوں سے فائرنگ کی ہے۔

بقیہ 31

مقدمات درج کر لیے گئے۔ ڈویژنل ایس پیز نے کہا کہ منشیات اور ناجائز اسلحہ رکھنے والے افراد قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے۔

بقیہ 32

گیا۔ گرفتار ملزمان کے قبضے سے 192.4 گرام آئس، 169.5 گرام چرس، 531.1 گرام ہیروئن، 10 بوتل شراب، ایک گن، پانچ خنجر اور مختلف بور کے 36 پستول بمعہ ایمونیشن برآمد کیے گئے۔ گرفتار ملزمان کے خلاف مقدمات درج کر کے مزید تفتیش جاری ہے۔ مزید برآں جرائم پیشہ عناصر کی سرکوبی اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے زون کی اسپیشل ٹیم کی نگرانی میں مختلف علاقوں میں گرینڈ سرچ اینڈ کومبنگ آپریشنز بھی کیے گئے۔ ان کارروائیوں کے دوران 576.2 افراد، 986 گھروں، 227 دکانوں، 93 ہوٹلز، 216.1 موٹر سائیکلوں اور 488 گاڑیوں کی چیکنگ عمل میں لائی گئی۔ سرچ آپریشنز کے دوران مزید جانچ پڑتال کے لیے 137 مشکوک افراد، 142 موٹر سائیکلیں اور دو گاڑیاں مختلف تھانوں میں منتقل کی گئیں۔ ڈی آئی جی اسلام آباد علی وسیم نے کہا کہ اسلام آباد پولیس شہریوں کی جان و مال کے تحفظ اور جرائم کے خاتمے کے لیے شب و روز مصروف عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں کو مزید موثر بنانے کے لیے سرچ، کومبنگ اور انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسلام آباد پولیس کی حکمت عملی کے تحت غیر قانونی اسلحہ رکھنے، اسلحے کی نمائش اور ہوائی فائرنگ کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اشتہاری اور سابقہ ریکارڈ یافتہ مجرمان کی گرفتاری، منشیات کے خاتمے اور شہریوں کو فوری انصاف کی فراہمی کے لیے بھی موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ڈی آئی جی اسلام آباد نے افسران کو ہدایت کی کہ سرچ آپریشنز کے دوران شہریوں کی عزت نفس اور قانونی تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے چیکنگ کے عمل کو مزید موثر بنایا جائے اور مشکوک سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے۔ انہوں نے کہا کہ جرائم کے خاتمے اور شہر میں امن و امان کے قیام کے لیے پولیس اور شہریوں کے درمیان موثر تعاون ناگزیر ہے۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے اردگرد کسی بھی مشکوک سرگرمی یا مشکوک شخص کے بارے میں فوری طور پر متعلقہ تھانے یا ایمرجنسی ہیلپ لائن "پکار-15" پر اطلاع دیں، تاکہ بروقت کارروائی کے ذریعے جرائم کی روک تھام کو مزید موثر بنایا جا سکے۔

بقیہ 33

ائم کی روک تھام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے ہمہ وقت مصروف عمل ہے۔

بقیہ 34

میں سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ کارروائی میں حصہ لینے والے جوانوں کو سلام پیش کرتے ہیں۔ سید مراد علی شاہ نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک قومی سطح پر مربوط اور موثر کارروائیاں جاری رہنی چاہئیں، شہدا کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور پاکستان دشمن دہشت گرد عناصر کو ہر صورت شکست دی جائے گی۔

بقیہ 35

برداشت اور اقوام متحدہ کے عمل کے ذریعے بار بار اس کی توثیق کی گئی ہے۔ ڈاکٹر فائی نے یاد دلایا کہ جموں و کشمیر پر حق خودارادیت کے اطلاق کو اقوام متحدہ کے نظام کے اندر طویل عرصے سے تسلیم کیا گیا ہے۔ انہوں نے انٹرنیشنل کمیشن آف جیورسٹس (ICJ) کی اس سفارش کا حوالہ دیا کہ بھارت اور پاکستان ایک طے شدہ حل کی طرف بڑھیں جو کہ ایک غیر جانبدار رائے شماری کے ذریعے سابقہ شاہی ریاست کے عوام کی توثیق کے تابع ہو۔ انہوں نے 2018 اور 2019 میں اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق کے دفتر کی طرف سے جاری کردہ ان رپورٹس کا بھی حوالہ دیا، جن میں بھارت اور پاکستان دونوں پر زور دیا گیا تھا کہ وہ حق خودارادیت کا احترام کریں اور سفارش کی تھی کہ کشمیر کے عوام کو ان کے سیاسی مستقبل سے متعلق کسی بھی آئندہ مذاکرات میں شامل کیا جائے۔ انہوں نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس کے اس بیان کو بھی یاد دلایا کہ جموں و کشمیر پر اقوام متحدہ کا موقف اقوام متحدہ کے چارٹر اور سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں سے ہی طے ہوتا ہے۔ ڈاکٹر فائی نے ان آبادیاتی تبدیلیوں پر بھی تشویش کا اظہار کیا جو ان کے بقول لاکھوں ڈومیسائل سرٹیفکیٹس کے اجرا اور وسیع پیمانے پر زمینوں کے حصول کی پالیسیوں کا نتیجہ ہیں۔ بین الاقوامی وکالت کی اہمیت پر زور دینے کے ساتھ ساتھ، انہوں نے گھر کے قریب کے معاملات پر بھی کھری اور مخلصانہ صلاح دی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ آزاد جموں و کشمیر میں سیاسی عدم استحکام اور اندرونی تقسیم کاز کشمیر کے وسیع تر مقاصد کو کمزور کرنے کا باعث بن سکتی ہے۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ اگر بین الاقوامی حمایت کو برقرار رکھنا ہے تو اتحاد، بات چیت اور ذمہ دارانہ طرز حکمرانی ناگزیر عناصر ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ تصادم کے بجائے بات چیت ہی آگے بڑھنے کا راستہ ہونا چاہیے۔ پاکستان کے قونصل جنرل عامر احمد اتوزئی نے ان تشویشات سے اتفاق کرتے ہوئے اس بات کو برقرار رکھا کہ تنازع کا ایک منصفانہ اور پائیدار حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں پر عملدرآمد اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہی حاصل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے دلیل دی کہ اگست 2019 کے بعد کی پیشرفت کے ساتھ شہری آزادیوں پر مسلسل پابندیاں، آبادیاتی تبدیلیاں اور سیاسی جبر جاری ہے۔ شاید سب سے زیادہ مستقبل بین مداخلت محقق اور دانشمند ساحل کھوسو کی طرف سے آئی، جنہوں نے کشمیر کاز کے حامیوں پر زور دیا کہ وہ سفارتی بیانات سے آگے دیکھیں اور علم کی تخلیق اور پیداوار میں سرمایہ کاری کریں۔ انہوں نے دلیل دی کہ دیرپا بین الاقوامی اثر و رسوخ صرف وزارتوں اور کثیر الجہتی فورمز میں ہی نہیں بلکہ یونیورسٹیوں، تحقیقاتی اداروں اور علمی مطبوعات میں بنتا ہے۔ ان کی تجویز پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ یونیورسٹیوں میں خاص طور پر اسلامی تعاون تنظیم (OIC) کے رکن ممالک کی یونیورسٹیوں میں کشمیر پر چیئرز، وزٹنگ فیلوشپس، جائزہ شدہ علمی جرائد اور وقف شدہ ریسرچ سینٹرز کا قیام اس بات کو یقینی بنانے میں مدد کرے گا کہ دانشورانہ طور پر تحقیق، سفارتی وکالت کی تکمیل کرے۔ جیسا کہ کھوسو نے مشاہدہ کیا، تعلیمی و تحقیقی حوالے اکثر سیاسی تقریروں سے زیادہ دیرپا ہوتے ہیں، اور دیرپا تحقیق ہی سرخیوں کے غائب ہونے کے طویل عرصے بعد بھی بین الاقوامی سمجھ بوجھ کو شکل دیتی ہے۔ آزاد جموں و کشمیر کے وزیر اعظم کے سابق مشیر سردار سوار خان نے بھی اقوام متحدہ سے اپنی قراردادوں کے تحت اپنے وعدے پورے کرنے کا مطالبہ کیا جبکہ کشمیریوں اور پاکستانیوں کے درمیان مزید اتحاد پر زور دیا۔ کشمیر مشن یو ایس اے کے سینئر وائس چیئرمین سردار تاج خان نے کشمیری عوام کی استقامت کا اعادہ کیا اور پاکستان کی مسلسل سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت پر اسے خراج تحسین پیش کیا۔ 5 اگست کو ان واقعات کا ایک ساتھ ہونا بے حد اہم تھا۔ جس وقت سلامتی کونسل اس بات پر بحث کر رہی تھی کہ بین الاقوامی قانون کی حفاظت کرتے ہوئے دہشت گردی کو کیسے شکست دی جائے، اسی وقت ایک اور گفتگو یہ ہو رہی تھی کہ کیا وہی اصول دنیا کے طویل ترین غیر حل شدہ تنازعات میں سے ایک کشمیر میں یکساں طور پر لاگو ہو رہے ہیں یا نہیں۔ بین الاقوامی قواعد پر مبنی نظام کا اصل امتحان یکسانیت اور بلا تفریق عمل درآمد ہے۔ اگر بین الاقوامی قانون کا احترام کرنا ہے تو اسے منتخب بنیادوں پر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ انسانی حقوق صرف اس وقت عالمگیر نہیں ہو سکتے جب وہ سیاسی طور پر سازگار ہوں۔ حق خودارادیت کا دفاع ایک تنازعے میں تو کیا جائے لیکن دوسرے تنازعے میں اسے نظر انداز کر دیا جائے۔ انسداد دہشت گردی بلاشبہ عالمی امن و سلامتی کے لیے ضروری ہے۔ لیکن یہ سیاسی مذاکرات کا متبادل نہیں بن سکتی اور نہ ہی بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ حقوق کو گھٹانے کا جواز بن سکتی ہے۔ دنیا نے بار بار یہ سیکھا ہے کہ صرف فوجی طاقت سے شاذ و نادر ہی طویل سیاسی تنازعات حل ہوتے ہیں۔ پائیدار امن انصاف، بات چیت، احتساب اور بین الاقوامی قانون کے احترام سے جنم لیتا ہے۔ یہی وہ اصول ہیں جو تقریباً آٹھ دہائیوں قبل اقوام متحدہ کی بنیاد بنے تھے۔ وہ آج بھی اتنے ہی اہم ہیں جتنے اس وقت تھے۔

بقیہ 36

پس روانہ ہوا تو ملزموں نے سیلیں توڑ دیں اور سرکاری ٹیم کو یرغمال بنالیا اور اپنا کاروبار شروع کر دیا۔ 15 کال پر پولیس آئی پولیس نے محمد زیارت انور سمیت اسپیکری مذمت میں مقدمہ 186،506،342،353 ت پ درج کر کے ایک دو کاندار کو گرفتار کر لیا۔

بقیہ 37

جون 2026 میں مہنگائی 1.11 فیصد رہی، جبکہ مئی میں شرح 11.7 فیصد تھی۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ مالی سال 26-2025 میں اوسط مہنگائی 1.7 فیصد ریکارڈ ہوئی۔ جولائی سے ستمبر معمول سے کم بارشوں کا امکان ہے۔ بارشوں کی کمی سے خریف فصلوں کو پانی کی کمی کا سامنا ہو سکتا، کم بارشوں سے کپاس، چاول، گنے اور مکئی کی فصلیں متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ وزارت خزانہ کی رپورٹ کے مطابق جولائی سے مئی بڑی صنعتوں کی پیداوار میں 8.5 فیصد اضافہ ریکارڈ ہوا ہے۔ مالی سال 26-2025 میں ایف بی آر ٹیکس وصولیاں 01.13 کھرب روپے رہیں، ایف بی آر ٹیکس وصولیوں میں گزشتہ سال کے مقابلے میں 8.10 فیصد اضافہ ہوا۔ جولائی سے مئی مالیاتی خسارہ جی ڈی پی کے 6.1 فیصد تک محدود رہا۔

بقیہ 38

وجہ سے کئی گھنٹوں سے خاتون کو سعودی عرب بھجوانے کے انتظامات کیے تھے۔ خاتون مسافر کے موبائل فون اور دیگر مواد کو مزید تحقیقات کے لیے تحویل میں لے لیا گیا ہے۔ خاتون مسافر اور گرفتار ایجنٹ کو ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل ملتان کے حوالے کر دیا گیا۔ ترجمان کے مطابق نیٹ ورک میں ملوث تمام عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

بقیہ 39

سکتے ہیں۔ ماہر نفسیات اور فاؤنٹین ہاؤس میں پچھلے 20 برس سے بطور سائیکاٹرک سوشل ورکر و ڈائریکٹر ہیومن ریسورس خدمات انجام دینے والی ڈاکٹر عائشہ عمران مرتضیٰ نے کہا ہے کہ ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی، بے روزگاری، غربت اور افلاس ذہنی بیماریوں کے پھیلنے اور ان کے شدید ہونے میں بنیادی عوامل کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر عائشہ کا کہنا تھا کم آمدنی والے طبقے میں زندگی کے صدمات اور معاشی مشکلات ذہنی بیماریوں کو متحرک کرتی ہیں، جبکہ ان کے پاس سماجی سپورٹ کی بھی شدید کمی ہوتی ہے۔ ڈاکٹر عائشہ کے مطابق، غربت اور ذہنی بیماری کا ایک ایسا تعلق بن چکا ہے جہاں سے نکلنا مشکل ہو جاتا ہے کہ انسان غربت کی وجہ سے بیمار ہوا ہے یا بیماری کے باعث غریب ہو رہا ہے۔ وہ افراد جن کے لیے پیسہ نہ ہونے کے باعث مریض بار بار ذہنی حملوں کا شکار ہوتے ہیں۔ جب گھر کا واحد کمانے والا فرد بیماری کی زد میں آ جاتا ہے تو پورے گھر کا نظام اور ساخت ابتر ہو جاتی ہے۔ پاکستان سائیکاٹرک سوسائٹی کے 2019 سے 2022 کے دوران ہونے والے نیشنل سائیکاٹرک موربیڈیٹی سروے کے مطابق ملک کی 3.32 فیصد بالغ آبادی کسی نہ کسی ذہنی بیماری کا شکار ہے، جبکہ 37.9 فیصد افراد زندگی کے کسی مرحلے پر ذہنی عارضے کا سامنا کر چکے ہیں۔ سروے کے مطابق اضطراب، ذہنی دباؤ اور ڈپریشن سب سے عام امراض ہیں، جبکہ خواتین، کم آمدنی والے افراد اور شہری آبادی نسبتاً زیادہ متاثر ہوتی ہے۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے مطابق پاکستان میں 2 کروڑ 40 لاکھ سے زائد افراد کو ذہنی صحت کی خدمات کی ضرورت ہے، تاہم ملک میں اس شعبے کے ماہرین کی شدید کمی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں صرف 300 سے 340 کے درمیان ماہرین نفسیات موجود ہیں، جس کے باعث اوسطاً ہر 7 سے 8 لاکھ افراد کے لیے صرف ایک ماہر نفسیات دستیاب ہے۔ اس کے علاوہ تقریباً 478 ماہرین نفسیات، 145.3 سماجی کارکن اور صرف 22 پیشہ ورانہ معالج ذہنی صحت کی خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ پاکستان سائیکاٹری سوسائٹی کے صدر پروفیسر واجد علی اخوندزادہ کے مطابق ہر 4 میں سے ایک نوجوان اور ہر 5 میں سے ایک بچہ کسی نہ کسی نفسیاتی مسئلے کا شکار ہے، جبکہ تقریباً 10 فیصد آبادی منشیات کے استعمال میں مبتلا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ذہنی امراض کے بڑھتے ہوئے بوجھ کے مقابلے میں ماہرین اور علاج کی سہولیات ناکافی ہیں، اس لیے ذہنی صحت کو قومی صحت اور سماجی پالیسی کا اہم حصہ بنانا وقت کی ضرورت ہے۔ دوسری طرف پنجاب حکومت ذہنی امراض کے شکار افراد کے علاج اور بحالی کے لیے پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ (پی آئی ایم ایچ) لاہور کو جدید خطوط پر اپ گریڈ کر رہی ہے۔ ادارے میں نفسیاتی علاج، ایمرجنسی، منشیات سے بحالی، بحالی مراکز اور تربیتی پروگرام ایک ہی چھت تلے فراہم کیے جا رہے ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ مستقبل میں ذہنی صحت کی خدمات کو ضلعی اور تحصیل سطح کے سرکاری ہسپتالوں تک بھی توسیع دی جا رہی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ مریضوں کو اپنے علاقوں میں علاج کی سہولت میسر آ سکے۔

بقیہ 40

بڑی تعداد (82 فیصد) موٹر سائیکلز حادثات کی ہے اس لیے وقت کی ضرورت ہے کہ روڈ ٹریفک حادثات کی بڑھتی ہوئی شرح کو کم کرنے کے لیے ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل کرتے ہوئے لائن اور لین کے نظم و ضبط کا خیال رکھیں۔ ایمرجنسی اعداد و شمار کے مطابق ریسکیو 1122 کے صوبائی مانیٹرنگ سیل کو موصول ہونے والی ایمرجنسی کالز کے مطابق ان ٹریفک حادثات میں 902 ڈرائیورز، 75 کم عمر ڈرائیور، 515 مسافر اور 175 پیدل چلنے والے افراد متاثر ہوئے۔ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ 221 ٹریفک حادثات کی فون کال لاہور کنٹرول روم میں موصول ہوئیں جس میں صوبائی دارالحکومت 264 متاثرین کے ساتھ پہلے، ملتان 88 حادثات میں 101 متاثرین کے ساتھ دوسرے، راولپنڈی 58 حادثات میں 66 متاثرین کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہا۔ واضح رہے کہ ان ٹریفک حادثات کے کل 1592 متاثرین میں 1272 مرد اور 320 خواتین شامل ہیں جبکہ زخمی ہونے والوں میں 345 افراد کی اوسط عمر 18 سال سے کم، 780 افراد کی اوسط عمر 18 سے 40 سال کے درمیان جبکہ 467 زخمی افراد کی اوسط عمر 40 سال سے زائد ہے۔ ان ٹریفک حادثات کے بیشتر واقعات میں [illegible] موٹر سائیکلز، [illegible] آٹو رکشے، [illegible] کاریں، [illegible] ویگن، [illegible] مسافر بسیں، 27 ٹرک اور 75 دوسری اقسام کی گاڑیاں شامل تھیں۔

بقیہ 41

گرجا گھروں کے داخلی و خارجی راستوں، پارکنگ ایریاز اور گردونواح کے علاقوں میں تعینات نفری سمیت مجموعی سکیورٹی پلان کا معائنہ کیا۔ جہاں پر گرجا گھروں کی انتظامیہ سے ملاقات کے دوران کہا کہ اسلام آباد پولیس بلا تفریق تمام مذاہب کے ماننے والوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر وقت سرگرم عمل ہے۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ پولیس کے ساتھ بھرپور تعاون کریں اور کسی بھی مشکوک شخص یا سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر متعلقہ پولیس اسٹیشن یا پولیس ہیلپ لائن پر دیں۔

بقیہ 42

م استحکام کا سبب بنی۔ امریکی فوج نے پاکستان، یمن، صومالیہ، لیبیا اور شام جیسے ممالک میں متعدد ڈرون اور فضائی حملے کیے۔ داعش کے خلاف جاری مہم کے بارے میں امریکی حکام نے 1417 شہری ہلاکتوں کا اعتراف کیا، تاہم رپورٹ میں انکشاف کیا گیا کہ یہ تعداد درحقیقت 8264 سے 13360 کے درمیان ہو سکتی ہے۔ جنگ کے ان برسوں میں امریکی فوجیوں کو بھی بھاری جانی نقصان اٹھانا پڑا۔ افغانستان میں 2500 امریکی فوجی ہلاک اور 20 ہزار زخمی ہوئے، جبکہ عراق جنگ میں 3481 اہلکار اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے اور 31 ہزار سے زائد زخمی ہوئے۔ ان جنگوں پر امریکا نے 8.5 کھرب ڈالر خرچ کیے۔ سابق فوجیوں کی بحالی اور دیکھ بھال پر مزید 2.2 کھرب ڈالرز خرچ ہونے کا امکان ہے۔ رپورٹ میں واضح کیا گیا کہ امریکی جنگوں کے اثرات صرف ہلاکتوں تک محدود نہیں، بلکہ ذہنی امراض، خودکشیوں کی بڑھتی شرح، شدید معاشی بوجھ اور طویل مدتی بے گھری کی صورت میں آج بھی معاشروں پر مرتب ہو رہے ہیں۔

بقیہ 43

سے نہ صرف تعلیمی معیار میں بہتری آئی بلکہ قابل اور باصلاحیت نوجوانوں کو میرٹ پر شعبہ تعلیم میں خدمات انجام دینے کے مواقع بھی فراہم ہوئے۔ محمد حنیف ملک نے اس موقع پر وزیر اعظم کی توجہ نوجوانوں کو درپیش مسائل کی جانب بھی مبذول کرائی اور کہا کہ موجودہ ڈیجیٹل دور کی نوجوان نسل کو موثر انداز میں قومی دھارے میں شامل کرنے اور ان کی صلاحیتوں سے استفادہ کرنے کے لیے حقائق اور زمینی ضروریات پر مبنی موثر یوتھ پالیسی تشکیل دینا انتہائی اہم ہے۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر بیرسٹر افتخار گیلانی نے نوجوانوں کی موثر نمائندگی اور انہیں قومی دھارے میں شامل کرنے کی ضرورت سے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ یوتھ پالیسی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور نوجوان نسل کو آگے لانے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں گے۔ اس موقع پر وزیر اعظم آزاد کشمیر نے محمد حنیف ملک کو نوجوانوں سے متعلق ٹھوس اقدامات میں معاونت کی ہدایت کی، جس پر محمد حنیف ملک نے وزیر اعظم کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 44

30 منتخب اضلاع میں 1 کروڑ 69 ہزار سے زائد، خیبر پختونخوا کے 37 منتخب اضلاع میں 71 لاکھ 74 ہزار، بلوچستان کے 32 منتخب اضلاع میں 22 لاکھ 88 ہزار، اسلام آباد میں 4 لاکھ 43 ہزار سے زائد جبکہ گلگت بلتستان کے 2 منتخب اضلاع میں تقریباً 1 لاکھ 40 ہزار بچوں کی ویکسینیشن مکمل ہوئی ہے۔

بقیہ 45

ہمارے بچے عورتیں اور جوان شہید ہو رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ وفاق پر چوروں کا ٹولہ قابض ہے۔ ہمیں اے پی سی نہیں دی جا رہی ہے جبکہ ہماری حکومت بھی ہو چکی ہے۔ وفاق کو کہا کہ اپنی اے پی سی ہمیں دے دیں کیونکہ آپکی اے پی سی ہمارے لئے استعمال ہو رہی ہے۔ جنازے ہم اٹھا رہے ہیں ہمارا صوبہ زخمی ہے۔ آپ تو جہاز لے رہے ہو۔ انہوں نے کہا کہ جھوٹے بیانیہ سے کے پی عوام جانتی ہے کہ آپکی حیثیت کیا ہے۔ ہم وفاق سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ہمیں اے پی سی جلد دیں۔ دہشت گردی کو ختم کرنے کیلئے ہم سنجیدہ ہیں۔ بند کمروں کی پالیسی نہیں مانتے ہیں۔ کے پی کی عوام کو اعتماد میں لئے بغیر امن قائم نہیں ہو سکتا ہے۔ سہیل آفریدی نے کہا کہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں حالات خراب ہیں جو حکومت کے بس کی بات نہیں ہے۔ دہشت گردی کی لہر میں جو شہید ہوگا اسے شہید پیکیج دیا جائے گا۔

بقیہ 46

2 دہشتگرد موٹرسائیکل پر پولیس لائنز تک پہنچے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ہلاک دہشتگرد پولیس لائنز حملے کے لئے آئی ای ڈیز، دستی بم اور بھاری اسلحہ ساتھ لائے تھے، جبکہ واردات سے قبل دہشتگردوں نے پولیس لائنز کی کئی بار ریکی بھی کی۔ تفتیشی حکام کے مطابق حملے میں ملوث سہولت کاروں کے خلاف بھی کارروائیاں جاری ہیں۔ سہولت کاروں میں دہشتگردوں کو مکان فراہم کرنے اور پولیس لائنز تک رسائی ممکن بنانے والے افراد شامل ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ واقعے سے متعلق کچھ اہم شواہد فرانزک تجزیے کے لیے بھجوائے گئے ہیں، جبکہ مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ 47

پاکستان سے عدم رابطے کی پالیسی اس کے بڑھتے ہوئے معاشی اعتماد اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اندرونی سیاسی مفادات سے بھی جڑی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ۲۰۱۹ء میں آرٹیکل ۳۷۰ اور ۳۵-اے کی منسوخی کے بعد اس پالیسی نے کشمیر پر بھارت کی گرفت مزید مضبوط کرنے میں کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک مسئلہ کشمیر حل نہیں ہوتا، پاکستان اور بھارت کے درمیان حقیقی معمول کے تعلقات قائم ہونا مشکل ہے۔ ان کے مطابق باقی تنازعات کے حل کے لیے دونوں جانب سے یکساں طور پر سفارتی کوششیں ضروری ہیں، جبکہ بھارت کے ساتھ معاملات میں واضح اور جامع حکمت عملی اپنانا بھی ناگزیر ہے۔ سفیر ظہیر اکرم (ریٹائرڈ)، مشیر ایس پی ڈی، نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کی کشیدگی کی جڑیں صرف مسئلہ کشمیر تک محدود نہیں بلکہ خطے میں بھارت کے بالادستی کے رجحان سے بھی جڑی ہوئی ہیں۔ ان کے مطابق نئی دہلی اپنے پڑوسی ممالک کے ساتھ برابری کے تعلقات قبول کرنے میں ہچکچاہٹ کا مظاہرہ کرتا ہے۔ انہوں نے بھارتی فوجی حکمت عملی میں ہونے والی تبدیلیوں کا ذکر کرتے ہوئے کولڈ اسٹارٹ سے لے کر 'ڈائنامک ریسپانس اسٹریٹجی' تک کا جائزہ پیش کیا۔ ان کے مطابق اس حکمت عملی کا مقصد ایٹمی حد سے نیچے محدود پیمانے کی روایتی جنگ کے لیے گنجائش پیدا کرنا ہے، جبکہ اس کے ساتھ بالواسطہ کارروائیوں اور پراکسی حمایت جیسے طریقے بھی استعمال کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے سندھ طاس معاہدے کے معاملے کو بھی اسی وسیع تناظر میں دیکھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ۲۰۲۵ء میں براہموس جیسے ہتھیاروں کے استعمال نے، جو روایتی اور ایٹمی دونوں صلاحیتوں کے حامل ہو سکتے ہیں، ایٹمی جنگ کی حد کو مزید قریب کر دیا۔ ان کے مطابق پاکستان کے محتاط اور متوازن ردعمل نے کشیدگی بڑھائے بغیر موثر ڈیٹرنس برقرار رکھنے میں کردار ادا کیا۔ ڈاکٹر سلمیٰ ملک، ایسوسی ایٹ پروفیسر، قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد، نے اپنی گفتگو کا آغاز حالیہ عرصے میں بحیرۂ عرب میں بھارتی اور پاکستانی بحری جہازوں کے درمیان پیش آنے والے تصادم سے کیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں ایک معمولی واقعہ بھی دوبارہ بڑے بحران کا سبب بن سکتا ہے۔ انہوں نے ۲۰۲۵ء کے بعد پیدا ہونے والی 'نئی صورت حال' کا جائزہ لیتے ہوئے بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے سے متعلق مستقل ثالثی عدالت کے فیصلے کو مسترد کرنے، جبکہ 'آپریشن سندور ۲.۰'، کشمیر کے حل طلب مسئلے، بھارت میں مسلم اقلیت کے بگڑتے ہوئے حالات اور بحران سے نمٹنے کے کمزور ہوتے نظام کو خطے کو لاحق خطرات کے اہم عوامل قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایٹمی ڈیٹرنس کسی منصوبہ بند جنگ کو روک سکتی ہے، لیکن اچانک یا حادثاتی جنگ کے خطرے کو مکمل طور پر ختم نہیں کر سکتی۔ کیس لاہور کے صدر، ایئر مارشل عاصم سلیمان (ریٹائرڈ)، نے اختتامی خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے رویے میں ایٹمی حد سے نیچے محدود جنگ کے حوالے سے ایک واضح تبدیلی نظر آرہی ہے۔ اسے انہوں نے خطے میں بھارت کے بالادستی کے رجحان اور پاکستان کے بارے میں اس کے سیاسی نقطہ نظر پر ہندوتوا کے اثرات سے جوڑا۔ ان کے مطابق بھارت کی جانب سے مذاکرات سے مسلسل گریز، 'آپریشن سندور ۲.۰' سے متعلق بیانات اور اس موقف کے باعث کہ دہشت گردی اور مذاکرات ایک ساتھ نہیں چل سکتے، براہ راست رابطے کے امکانات محدود ہوئے ہیں۔ انہوں نے کشمیر اور سندھ طاس معاہدے کو اہم ممکنہ کشیدگی کے مراکز قرار دیتے ہوئے کہا کہ بالآخر ایسی پالیسی بنیادی تنازعات حل نہیں کر سکتی بلکہ اس سے دونوں ملکوں کے معاشی اور اسٹریٹجک اخراجات میں اضافہ ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

جب تک مسئلہ کشمیر حل نہیں ہوتا پاک بھارت کے تعلقات قائم ہونا مشکل ہے، عبدالباسط

ایٹمی ڈیٹرنس کسی منصوبہ بند جنگ کو روک سکتی ہے، لیکن اچانک یا حادثاتی جنگ کے خطرے کو مکمل طور پر ختم نہیں کر سکتی

پاکستان اور بھارت کی کشیدگی کی جڑیں صرف مسئلہ کشمیر تک محدود نہیں بلکہ خطے میں بھارت کے بالادستی کے رجحان سے بھی جڑی ہوئی ہیں

لاہور (نامہ نگار) سینئر ڈائریکٹر ایجنسیز سیکیورٹی اسٹڈیز (کیس) لاہور نے ۲۳ ستمبر ۲۰۲۶ء کو "پاکستان، بھارت تعلقات: ڈیٹرنس، مساوات اور استحکام کے امکانات" کے عنوان سے ایک سیمینار منعقد کیا۔ سیمینار میں ماہرین تعلیم، دانشوروں، سینئر افسران اور مختلف شعبوں کے ماہرین نے شرکت کی۔ مہمانِ خصوصی لاہور کے سینئر ریسرچ ایسوسی ایٹ، امیر حمزہ خان تھے۔ افتتاحی خطاب کیا۔ سابق پاکستانی ہائی کمشنر برائے بھارت، سفیر عبدالباسط (ریٹائرڈ) نے پاکستان اور بھارت کے تعلقات کے سفر کا جائزہ لیتے ہوئے ۲۰۰۲ء سے ۲۰۰۸ء کے دوران ہونے والی مثبت پیش رفت کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھی محلوں، ۲۰۱۶ء کے اڑی واقعے، ۲۰۱۹ء کے پلوامہ، بالاکوٹ اور ۲۰۲۵ء کے پہلگام حملے کے بعد پیدا ہونے والی کشیدگی نے دونوں ملکوں کے تعلقات کو شدید متاثر کیا۔ ان کے مطابق بھارت کی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)



راولپنڈی، پناہ کے زیر اہتمام ورلڈ ہارٹ ڈے کے موقع پر منعقدہ تقریب میں سہیل امین، مسعود کیانی و دیگر کا گروپ فوٹو

آئی جی اسلام آباد کا تھانہ کوہسار، شالیمار اور سیکرٹریٹ کا دورہ

تھانہ جات میں SIPS پروٹوکولز کے تحت جاری ترقیاتی امور

پولیس افسران و جوانوں کی سہولیات اور شہریوں کو فراہم کی جانیوالی پولیس سروسز کا معائنہ

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) آئی جی اسلام آباد نے تھانہ کوہسار، شالیمار اور سیکرٹریٹ کا دورہ کر کے تھانہ جات میں (SIPS) پروٹوکولز کے تحت جاری ترقیاتی امور اور پولیس افسران و جوانوں کی سہولیات اور شہریوں کو فراہم کی جانے والی پولیس سروسز کا معائنہ کیا۔ تفصیلات کے مطابق ایڈیشنل انسپکٹر جنرل تحت پولیس اسلام آباد محمد کنول چوہدری نے تھانہ کوہسار، تھانہ شالیمار اور تھانہ سیکرٹریٹ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے (SIPS) پروٹوکولز کے تحت جاری ترقیاتی کاموں، پولیس افسران و جوانوں کی دستیاب سہولیات اور تھانہ جات میں شہریوں کو فراہم کی جانیوالی پولیس سروسز کا معائنہ کیا۔ تفصیلات کے مطابق ایڈیشنل انسپکٹر جنرل تحت پولیس اسلام آباد محمد کنول چوہدری نے تھانہ کوہسار، تھانہ شالیمار اور تھانہ سیکرٹریٹ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے (SIPS) پروٹوکولز کے تحت جاری ترقیاتی کاموں کی پیش رفت اور شہری سہولیات کے حوالے سے بریفنگ حاصل کی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی کام مقررہ معیار اور طے شدہ مدت کے مطابق مکمل کیے جائیں اور ان کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)



اسلام آباد میڈیا ٹاؤن میں جواد بٹ کی رہائش گاہ پر محفل میلادِ مصطفیٰ کے موقع پر پروفیسر عمر یاض عباسی خطاب کر رہے ہیں

وزیراعظم شہباز نے جنرل اسمبلی میں مسئلہ کشمیر و فلسطین اجاگر کیا، سحرش قمر

حق خودارادیت، سندھ طاس معاہدے، آبی حقوق اور بھارتی اقدامات سے متعلق وزیراعظم کا مؤقف انتہائی اہمیت کا حامل ہے

کشمیری عوام وزیراعظم پاکستان کے اس واضح مؤقف کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، رکن آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی

میرپور (بیورو رپورٹ) آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کی رکن محترمہ سحرش قمر نے وزیراعظم محمد شہباز شریف کی جانب سے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81ویں اجلاس سے خطاب میں مسئلہ کشمیر، پاکستان کے آبی حقوق، دہشت گردی، کشمیریوں اور مالی و اقتصادی امن کے حوالے سے پاکستان کا واضح اور اصولی مؤقف پیش کرنے کا خیرمقدم کیا ہے۔ محترمہ سحرش قمر نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے عالمی برادری کے سامنے پاکستان کے اہم قومی اور بین الاقوامی مسائل کو اجاگر کیا، بالخصوص کشمیری عوام کے حق خودارادیت، سندھ طاس معاہدے، پاکستان کے آبی حقوق اور بھارتی اقدامات کے حوالے سے وزیراعظم کا مؤقف انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ وزیراعظم پاکستان نے واضح کیا کہ پانی کو ہتھیار کے طور پر استعمال نہیں کیا جانا چاہیے اور پاکستان کے حصے کے پانی کو روکنے، اس میں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

شرجیل انعام میمن کا ریڈ لائن بی آر ٹی منصوبے کے اہم حصے موسمیات فلائی اوور کا افتتاح

کراچی (خصوصی رپورٹ) صوبہ کے سینئر وزیر اور صوبائی وزیر برائے اطلاعات، آبادکاری و مہاس (ڈائریکٹر) شرجیل انعام میمن نے ریڈ لائن بی آر ٹی منصوبے کے اہم حصے موسمیات فلائی اوور کا افتتاح کر دیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر سعید غنی اور ڈپٹی میئر کراچی سلمان عبداللہ مراد بھی ان کے ہمراہ تھے۔ افتتاح سے قبل سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے ریڈ لائن بی آر ٹی کوریڈور کا دورہ کیا جہاں متعلقہ حکام نے انہیں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

اسلام آباد میڈیا ٹاؤن میں جواد بٹ کی رہائش گاہ پر محفل میلادِ مصطفیٰ کے موقع پر پروفیسر عمر یاض عباسی خطاب کر رہے ہیں

وزیراعظم شہباز نے جنرل اسمبلی میں مسئلہ کشمیر و فلسطین اجاگر کیا، سحرش قمر

حق خودارادیت، سندھ طاس معاہدے، آبی حقوق اور بھارتی اقدامات سے متعلق وزیراعظم کا مؤقف انتہائی اہمیت کا حامل ہے

کشمیری عوام وزیراعظم پاکستان کے اس واضح مؤقف کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، رکن آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی

میرپور (بیورو رپورٹ) آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کی رکن محترمہ سحرش قمر نے وزیراعظم محمد شہباز شریف کی جانب سے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81ویں اجلاس سے خطاب میں مسئلہ کشمیر، پاکستان کے آبی حقوق، دہشت گردی، کشمیریوں اور مالی و اقتصادی امن کے حوالے سے پاکستان کا واضح اور اصولی مؤقف پیش کرنے کا خیرمقدم کیا ہے۔ محترمہ سحرش قمر نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے عالمی برادری کے سامنے پاکستان کے اہم قومی اور بین الاقوامی مسائل کو اجاگر کیا، بالخصوص کشمیری عوام کے حق خودارادیت، سندھ طاس معاہدے، پاکستان کے آبی حقوق اور بھارتی اقدامات کے حوالے سے وزیراعظم کا مؤقف انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ وزیراعظم پاکستان نے واضح کیا کہ پانی کو ہتھیار کے طور پر استعمال نہیں کیا جانا چاہیے اور پاکستان کے حصے کے پانی کو روکنے، اس میں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

نائن الیون کے 25 بعد سال امریکی جنگیں 45 لاکھ افراد نگل گئیں کروڑوں بے گھر

افغانستان میں 2500 امریکی فوجی ہلاک اور 20 ہزار زخمی جبکہ عراق جنگ میں 3481 اہلکار اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے

امریکی فوج نے پاکستان، یمن، صومالیہ، لیبیا اور شام جیسے ممالک میں متعدد ڈرون اور فضائی حملے کیے، غیر ملکی میڈیا رپورٹ

واشنگٹن کاٹیل (مانیٹرنگ ڈیسک) 11 ستمبر 2001 کے واقعات کے بعد امریکا کی زیر قیادت لڑی جانے والی طویل المدتی جنگوں اور فوجی کارروائیوں کا 25 سال مکمل ہو چکے ہیں، جن کے نتیجے میں دنیا بھر میں کروڑوں انسانی زندگیاں متاثر ہوئیں۔ ایک غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق گزشتہ 2 دہائیوں کے دوران جاری رہنے والی ان جنگی مہمات میں 45 لاکھ سے 47 لاکھ افراد براہ راست یا بالواسطہ موت کے منہ میں چلے گئے۔ اس نہ ختم ہونے والے جنگی سلسلے کے باعث تقریباً 3 کروڑ 80 لاکھ سے زائد شہری اپنے گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہوئے۔ افغانستان میں 2001 سے جاری رہنے والی دو دہائیوں پر محیط جنگ نے ایک اندازے کے مطابق 76 ہزار افراد کی جان لی۔ اسی طرح 2003 میں عراق پر کیے گئے حملے کے نتیجے میں 13 لاکھ 15 ہزار سے زائد شہری براہ راست ہلاکتوں کا شکار ہوئے۔ یہ قیامت خیز سلسلہ یہاں تھما نہیں بلکہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)



لاہور: سینئر فار ایرو ایکس ایٹ سیکورٹی اسٹڈیز کے زیر اہتمام سیمینار کے شرکا کا گروپ فوٹو

پنجاب بھر میں 1353 ٹریفک حادثات میں 9 افراد جاں بحق 1583 زخمی ہوئے

لاہور (خصوصی رپورٹر) ایڈیشنل سروسز ایڈمنسٹریشن نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پنجاب بھر میں 1353 ٹریفک حادثات رپورٹ کیے جن میں 734 افراد شدید زخمی ہو گئے جنہیں فوری طور پر ڈویژنل ضلعی و تحصیل کے ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ 849 معمولی زخمی لوگوں کو ریسکیو میڈیکل ٹیموں کے جائے حادثہ پر ہی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد ہسپتالوں سے فارغ کر دیا گیا جبکہ مزید 40 افراد ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد کا مختلف گرجا گھروں کا دورہ

فرائض پر موجود پولیس افسران و جوانوں سے ملاقات

سیکورٹی انتظامات کو مزید بہتر بنانے کیلئے ہدایات جاری

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے مختلف گرجا گھروں کا دورہ کر کے سیکورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس سلسلے میں ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے اتوار کے روز بھی فیلڈ میں متحرک رہتے ہوئے ضلع بھر کے مختلف گرجا گھروں کا دورہ کیا۔ انہوں نے موقع پر موجود پولیس افسران و جوانوں سے ملاقات کی، فرائض کی انجام دہی کا جائزہ لیا اور سیکورٹی انتظامات کا مزید بہتر بنانے کے لئے ہدایات جاری کیں۔ مزید ایس ایس پی آپریشنز نے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)



سکھر روڈ کی تعمیر مکمل نہ ہونے پر موٹر سائیکل سوار ریلوے ٹریک سے گزرنے پر مجبور ہیں

مہنگائی اور بیروزگاری سے ذہنی بیماریوں میں خطرناک حد تک اضافہ جاری انتباہ

آمدن اور اخراجات میں عدم توازن مسلسل ذہنی دباؤ کو جنم دیتا ہے جو بعد ازاں ڈپریشن، انزائٹی اور مایوسی بن جاتا ہے، فاطمہ طاہر

بروقت نفسیاتی معاونت نہ ملنے پر یہ مسائل جسمانی بیماریوں اور خاندانی تنازعات کا سبب بن سکتے ہیں، پروفیسر واہد و دیگر

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) مہنگائی، بے روزگاری اور مسلسل معاشی دباؤ پاکستان میں سرحد نوگوں کی قوت خرید ہی نہیں بلکہ ذہنی، نفسیاتی اور جسمانی صحت پر بھی گہرے اثرات مرتب کر رہے ہیں۔ ماہرین کے مطابق مالی مشکلات، روزگار کا عدم تحفظ، قرضوں کا بڑھتا بوجھ اور مستقبل سے متعلق غیر یقینی صورتحال کے باعث ڈپریشن، انزائٹی، بے خوابی، چڑچڑا پن، خاندانی تنازعات، مایوسی بلکہ بعض صورتوں میں خودکشی رجحانات جیسے سنگین مسائل جنم لے رہے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بروقت نفسیاتی معاونت نہ ملنے کی صورت میں یہ مسائل جسمانی بیماریوں، سماجی تنہائی اور خاندانی تنازعات کا سبب بھی بن سکتے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)



حیدرآباد: محنت کش لڑکے کا ہاتھ سے بنے مٹی کے برتنوں پر نقش و نگار کرنے میں مصروف ہیں

جنوبی لبنان کے متعدد علاقوں پر اسرائیلی فضائی حملے، حماس ٹھکانے بھی نشانہ

میدون میں ایک گھر مکمل طور پر تباہ ہو گیا، حالیہ حملوں کے دوران حماس کے اہم ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا

دوحت کفر رمان پر شدید توپخانے سے گولہ باری، وادی زبقین کی جانب بھی بھاری مشین گنوں سے فائرنگ

بیروت (آئی این پی) اسرائیلی جنگی طیاروں نے جنوبی لبنان کے مختلف علاقوں پر متعدد فضائی حملے کیے جس کے نتیجے میں ایک گھر مکمل تباہ ہو گیا، لبنان کے سرکاری خبر رساں ادارے این این اے کے مطابق